باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

26/جمادی الاخری 1444ھ | مطابق 19/جنوری 2023ء | بروز جمعرات | جلد: (۳) | شمارہ: (۱۴) | صفحات: (۸)

آصف جاہ ثامن مکرم جاہ بہادر ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد لحد

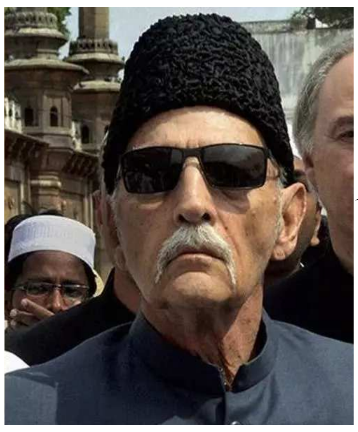
● تمام تر سرکاری اعزامات کے ساتھ اندرون مکہ مسجد والد کے پہلو میں ہوئی تدفین ● حیدرآباد کی عوام نے بھرپور خراج عقیدت پیش کیا ● کئی مقامات پر رضاکارانہ طور پر کاروبار بند


جلوس جنازہ مکہ مسجد میں واقع حوض کے پاس سے گزرتا ہوا


چومحلہ پیالس میں واقع دربار ہال میں عوامی دیدار کے رکھنے کے بعد کا منظر


جنازے پر بصد احترام پرچم آصفی رکھا گیا

حیدرآباد 18 جنوری (عصر حاضر نیوز) آصف جاہ ثامن نواب میر برکت علی خاں مکرم جاہ بہادر کو آج بادیدہ نم ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں شہر حیدرآباد کی تاریخی مکہ مسجد میں واقع مقابر آصفیہ میں ان کے والد پرنس آف برار نواب میر حمایت علی خان اعظم جاہ بہادر کی قبر کے پہلو میں سپرد لحد کردیا گیا۔ان کی نماز جنازہ اسی مسجد میں بعد عصر ادا کی گئی جس میں عوام کی بڑی تعداد کے ساتھ ساتھ آصف جاہی خاندان کے افراد، مختلف ٹرسٹوں کے ذمہ داروں اور اہم شخصیات نے شرکت کی اوران کی خدمات کو خراج پیش کیا۔قبل ازیں مکرم جاہ بہادر کی میت کو عوام کے آخری دیدار کے لئے بدھ کی صبح رکھا گیا جبکہ کل شام اہم شخصیات نے چومحلہ پیالیس پہنچ کر ان کی میت کا آخری دیدار کیا اور انہیں بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔دربار ہال کے ایک حصہ میں آصف جاہ ثامن کی مغفرت کے لئے مسلسل قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا جہاں پر مرد و خواتین قرآن خوانی میں مصروف تھے۔بعد نماز ظہر غسل اور تجہیز و تکفین انجام دی گئی۔ دربار ہال کے بازو کھلی جگہ پر غسل اور تجہیز و تکفین کے انتظامات کئے گئے تھے۔میت پر بصد احترام پرچم آصفی رکھا گیا تھا۔پولیس کے دستہ نے سلامی بھی دی۔ساڑھے تین بجے سہ پہر چومحلہ پیالیس سے جلوس جنازہ کی روانگی عمل میں آئی۔ان کا جنازہ مکہ مسجد لے جایا گیا۔ہزاروں افراد کے ہجوم کے پیش نظر نماز جنازہ مکہ مسجد کے اندرونی حصہ میں منبر کے قریب ادا کی گئی۔شام چار بجے تک مکہ مسجد کی ابتدائی پانچ صفیں مکمل ہوگئی تھیں۔مکہ مسجد کے فانوس جو ہر سال اہم راتوں جیسے شب معراج، شب برات اور شب قدر کے علاوہ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر کھولے جاتے ہیں، بطور خاص آج کھولے گئے تھے۔پرانا شہر کے کئی علاقوں میں آج سیاہ جھنڈیاں بطور سوگ لگائی گئی تھیں۔پرانا شہر کے کئی مقامات پر دکانات اور تجارتی ادارے رضاکارانہ طور پر بند رہے۔کئی دکانات پر فلکسی لگاتے ہوئے مکرم جاہ کو بھرپور خراج پیش کیا گیا۔



شہر حیدرآباد میں نظام دور کا خاتمہ

حیدرآباد: 18/جنوری (عصر حاضر) بے حساب زمین و جائیداد، ہیرے جواہرات کے مالک حیدرآباد کے آخری نظام میر عثمان علی خان کے پوتے نواب میر برکت علی خان مکرم جاہ بہادر کو آج حیدرآباد میں سپرد خاک کیا گیا۔ان کا انتقال ہفتہ کو ترکی کے استنبول شہر میں ہوا جہاں وہ کئی سالوں سے مقیم تھے۔مکرم جاہ کو سنہ 1954 میں ان کے دادا اور حیدرآباد کی شاہی ریاست کے ساتویں نظام میر عثمان علی خان نے اپنا جانشین قرار دیا تھا۔تب سے انہیں حیدرآباد کا آٹھواں اور آخری نظام کہا جاتا ہے۔ان کے دادا ایک زمانے میں دنیا کے امیر ترین آدمی تھے۔ مکرم جاہ سے متعلق 'دی لاسٹ نظام،' دی رائز اینڈ فال آف انڈیاز گریٹیسٹ پرنسلی اسٹیٹ' کے مصنف جان زوبریڈزکی نے مکرم جاہ کے بارے میں لکھا کہ، میں نے برسوں تک مسلم صوبے کے ایک حکمران کی کہانیاں پڑھی ہیں جس کے پاس کلو سے ہیرے تھے۔ایکڑ میں موتی اور ٹنوں میں سونے کی سلاخیں تھیں لیکن پھر بھی وہ اتنا کنجوس تھا کہ کپڑے دھونے کے خرچ بچانے کے لیے کپڑے پہن کر نہاتا تھا۔ مکرم جاہ سنہ 1933 میں فرانس میں پیدا ہوئے۔ان کی والدہ شہزادی دُرشہوار ترکی (سلطنت عثمانیہ) کے آخری سلطان عبدالمجید دوم کی دختر تھیں۔ایک سینئر صحافی اور حیدرآباد کی ثقافت اور ورثے کے ماہر میر ایوب علی خان نے کہا کہ پرنس مکرم جاہ کو رسمی طور پر سنہ 1971 تک حیدرآباد کا شہزادہ کہا جاتا تھا۔میر ایوب علی خان نے کہا کہ ساتویں نظام نے اپنے پہلے بیٹے پرنس اعظم جاہ بہادر کے بجائے اپنے پوتے کو اپنا جانشین بنایا تھا۔اس کے بعد سنہ 1967 میں حیدرآباد کے آخری سابق حکمراں کی وفات کے بعد مکرم جاہ آٹھویں نظام کے عہدے پر فائز ہوئے۔ وہ شروعات میں ہی آسٹریلیا چلے گئے لیکن بعد میں ترکی میں آباد ہوگئے۔زوبریڈزکی نے ترکی کے مکرم جاہ کے دو کمروں کے فلیٹ میں ان سے ہوئی اپنی ملاقات کے بارے میں لکھا،' میں نے آسٹریلیا کے ریگستان میں ایک دربار کی ناقابل یقین کہانیاں سنی تھیں جہاں ایک بھارتی شہزادہ خوبصورت طریقے سے سجے ہاتھی پر بیٹھنے کے بجائے ڈیزل سے چلنے والی گاڑی چلانے کا انتخاب کیا تھا۔میں نے ترکی میں رہنے والے ایک اجنبی کے بارے میں سنا تھا جو دو سوٹ کیس اور بہت سے ٹوٹے ہوئے خواب لے کر آیا تھا۔مکرم جاہ کو وراثت میں ملنے والی دولت بے پناہ تھی، لیکن اپنے دور میں مکرم جاہ نے کبھی بھی کسی پر رحم نہیں کیا۔صحافی ایوب علی خان نے کہا کہ حیدرآباد کے لوگ پرنس مکرم جاہ سے غریبوں کے لیے بہت کچھ کرنے کی توقع رکھتے تھے کیونکہ انہیں اپنے دادا سے وراثت میں بے پناہ دولت ملی تھی جو ایک زمانے میں دنیا کے امیر ترین آدمی تھے۔انہوں نے کہا کہ تاہم، ایسا نہیں ہوا۔ مکرم جاہ نے پہلی شادی سنہ 1959 میں ترک شہزادی اسری سے کی۔ یاؤ نڈی ڈاٹ کام پر شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں، شہزادی اسری نے حیدرآباد میں اپنی شادی شدہ زندگی کے بارے میں بات کی اور بتایا کہ کس طرح وراثت میں ملنے والی جائیدادوں اور خاندانی محلات کو محفوظ رکھنا ان کا شوق بن گیا۔انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ شہر کے لیے کچھ کرنا چاہتی تھیں لیکن یہ تھوڑا مشکل تھا کیونکہ جب میری شادی ہوئی تو میرے شوہر کے دادا زندہ تھے اور اس وقت مجھ پر بہت سی پابندیاں تھیں۔اگرچہ ان کی موت کے بعد ہم بہت کچھ کر سکتے تھے لیکن پھر بھی بہت سے مسائل تھے۔ٹیکس 98 فیصد تھا۔پھر ہماری مراعات اور زمینیں چھین لی گئیں۔شہزادی اسری نے کہا کہ بعد میں، میرا طلاق ہوگیا اور 20 سال بعد مکرم جاہ نے مجھے واپس آنے اور ان کی مدد کرنے کو کہا تھا کیونکہ وہ بہت سے مسائل میں گھرے ہوئے تھے۔جب میں واپس آئی تو پورا محل ایسا لگتا تھا کہ جیسے نادر شاہ نے دہلی میں لوٹ مچائی تھی۔ کچھ نہیں بچا تھا، سب کچھ چھین لیا گیا تھا۔چومحلہ محل اور فلک نما محل کی مرمت کے لیے اپنی کوششوں کو بیان کرتے ہوئے اسرا نے کہا تھا کہ یہ ہمارا فرض تھا۔اس انٹرویو کی اشاعت کے کئی دہائیوں بعد آج اسی چومحلہ میں مکرم جاہ کے جسد خاکی کو لے جایا جائے گا۔ان کے جسد خاکی کو بذریعہ طیارہ حیدرآباد لایا گیا۔مکرم جاہ کا جسد خاکی 18 جنوری کو صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک دیدار کے لیے خلوت پیلس کے دربار ہال میں رکھا گیا۔مکرم جاہ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق انہیں یہاں آصف جاہی قبرستان میں سپرد خاک گیا۔بھارت میں سپرد خاک کیے جانے کی ان کی خواہش کے مطابق ان کے بچے ان کے جسد خاکی کو لے کر آج حیدرآباد پہنچے۔مکرم جاہ کے انتقال پر تعزیت کرتے ہوئے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ نظام کے جانشین کے طور پر غریبوں کے لیے تعلیم اور طب کے شعبوں میں ان کی سماجی خدمات کے لیے اعلیٰ سرکاری اعزازات کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کریں۔

آکسفیم انڈیا کی حالیہ رپورٹ: انکشافات اور مشورے

سب سے امیر 21 ہندوستانی ارب پتیوں کے پاس 70 کروڑ ہندوستانیوں سے زیادہ ملکیت ہے۔ یہ بات آکسفیم انڈیا کی حال میں جاری رپورٹ میں بتائی گئی ہے اور نابرابری کو لے کر کئی دیگر اہم اعداد وشمار بھی پیش کیے گئے ہیں۔ ان سے متعلق حوالے اور ذرائع بھی رپورٹ میں درج ہیں۔ کورونا وبا کے شروع ہونے سے نومبر 2022 تک ہندوستانی ارب پتیوں کی ملکیت 121 فیصد بڑھی ہے۔ دیکھا جائے تو حقیقی معنوں میں 3608 کروڑ روپے روزانہ کے حساب سے یہ ملکیت بڑھی ہے، یعنی 2.5 کروڑ روپے فی منٹ۔

صرف 5 فیصد ہندوستانیوں کے پاس ملک کی ملکیت کا 60 فیصد حصہ ہے جبکہ نیچے کے 50 فیصد کے پاس ملک کی ملکیت کا محض 3 فیصد حصہ ہے۔ آکسفیم کی جدید رپورٹ ’سروائیول آف دی ریچسٹ: دی انڈیا اسٹوری‘ نے یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ہندوستان کے سب سے امیر شخص کی ملکیت سال 2022 میں 46 فیصد بڑھی ہے۔ اس رپورٹ نے بتایا کہ ان ارب پتیوں کے ’اَن ریئلائزڈ گینس‘ پر یکبارگی 20 فیصد ٹیکس سے (2017-21 کے دوران) 1.8 لاکھ کروڑ روپے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ یہ رقم ایک سال کے دوران پرائمری اسکولوں میں 50 لاکھ اساتذہ کو روزگار دینے کے لیے کافی ہے۔ آکسفیم نے مرکزی وزیر سے اپیل کی ہے کہ اس انتہائی نابرابری کو ختم کریں اور آئندہ بجٹ میں ملکیت ٹیکس جیسے برابری والے اقدام اٹھائیں۔

بہرحال، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2012-21 کے دوران جو ملکیت میں اضافہ ہندوستان میں ہوا ہے، اس کا 40 فیصد سے زیادہ حصہ اوپر کی 1 فیصد آبادی کو گیا ہے، جبکہ نیچے کی 50 فیصد آبادی کو محض 3 فیصد حصہ ملا ہے۔ آکسفیم انڈیا کی جدید رپورٹ (جو عالمی معاشی پلیٹ فارم کے ڈیوو سمیلن-سوئٹزرلینڈ میں پہلے دن ریلیز ہوئی) میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان میں ارب پتیوں کی تعداد 2020 میں 102 سے بڑھ کر 2022 میں 166 ہوگئی۔ ہندوستان کے 100 سب سے زیادہ امیر لوگوں کی مجموعی ملکیت 54 لاکھ کروڑ روپے پہنچ گئی، جس سے 18 ماہ کا مرکزی بجٹ بن سکتا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سب سے امیر 10 ہندوستانیوں کی کل ملکیت 27 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ گزشتہ سال سے اس میں 33 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ ملکیت صحت اور آیوش وزارتوں کے 30 سال کے بجٹ، وزارت تعلیم کے 26 سال کے بجٹ اور منریگا کے 38 سال کے بجٹ کے برابر ہے۔ کارپوریٹ ٹیکس میں 2019 میں کمی کی گئی اور چھوٹ کی شکل میں سال 2021 میں 103285 کروڑ روپے کا فائدہ انھیں ملا جو 1.4 سال کے لیے منریگا بجٹ کے برابر ہے۔

آکسفیم انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو افسر امیتابھ بیہر کا کہنا ہے کہ ”امیر طبقہ کے حق میں کھڑے نظام میں حاشیہ والے لوگ (دلت، قبائل، مسلم، خواتین، غیر رسمی سیکٹر کے محنت کش) پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ امیر طبقہ پر ٹیکس بڑھا کر ان سے مناسب حصہ حاصل کیا جائے۔ ہم وزیر مالیات سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ملکیت ٹیکس اور انہیریٹنس ٹیکس جیسے ٹیکس لائیں جس سے نابرابری کم ہو۔“

ایسے ٹیکسز سے حکومت کو زیادہ مالی وسائل حاصل ہوں گے اور پھر ضرور عوامی خدمات و ماحولیاتی تبدیلی کم کرنے جیسے اہم کام آگے بڑھ سکیں گے۔ نابرابری کے خلاف ’بھارتیہ سنگھرش الائنس‘ کے سروے کے مطابق 80 فیصد لوگ امیر طبقہ اور کووڈ کے دوران زیادہ منافع کمانے والوں پر زیادہ ٹیکس کی حمایت کرتے ہیں۔ 90 فیصد نے کہا کہ بجٹ میں نابرابری کم کرنے والے اقدام بڑھائیں، مثلاً سب کے لیے سماجی تحفظ، طبی حقوق، خواتین پر تشدد کم کرنے کی ترکیب وغیرہ۔

آکسفیم انڈیا نے وزیر مالیات کو درج ذیل مشورے پیش کیے:

سب سے اوپر کے 1 فیصد امیر اشخاص کی ملکیت پر مستقل طور پر ٹیکس لگنا چاہیے، اور زیادہ امیر اشخاص سے زیادہ ٹیکس حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ ملکیت ٹیکس، ونڈ فال ٹیکس اور انہیریٹنس ٹیکس کے ذریعہ سے زیادہ رقوم حاصل کرنے چاہئیں۔

جو غریب اور متوسط طبقہ کے روزمرہ کے استعمال اور ضروریات کی چیزیں ہیں، ان پر جی ایس ٹی کی شرح کم کرنی چاہیے اور عیش و آرام کی چیزوں پر جی ایس ٹی کی شرح بڑھانی چاہیے۔ اس طرح ٹیکس نظام ملک میں برابری کو فروغ دے گا۔

قومی صحت پالیسی کی سہولتوں کے مطابق صحت کے لیے بجٹ کو 2025 تک جی ڈی پی کا 2.5 فیصد کر دینا چاہیے تاکہ عوامی صحت مضبوط ہو سکے اور لوگوں پر بوجھ کم ہو سکے، وہ کسی صحت بحران کا سامنا بہتر طریقے سے کر سکیں۔

یہ بھی پڑھیں: سپریم کورٹ ازدواجی عصمت دری کو جرم ماننے پر سماعت کے لیے راضی، مرکز سے 15 فروری تک مانگا جواب

تعلیم کے لیے حکومت کے بجٹ الاٹمنٹ کے بارے میں یہ وسیع نظریہ ہے کہ یہ جی ڈی پی کا 6 فیصد ہونا چاہیے۔ اسے قومی تعلیمی پالیسی میں بھی منظوری ملی ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے حکومت کو منصوبہ بند طریقے سے الاٹمنٹ کو بڑھانا چاہیے۔ تعلیم میں موجودہ نابرابری کو دور کرنے کے لیے اس کے موافق پروگراموں کو بڑھانا چاہیے، مثلاً درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل کے طلبا، خصوصاً طالبات کے لیے میٹرک کے پہلے اور بعد میں اسکالرشپس۔

مشکل دور سے گزرتے اور مہنگائی سے نبرد آزما ہوتے مزدوروں کی سیکورٹی بڑھانے اور ان کی معاشی و روزگار کے حالات کو مضبوط کرنے کے لیے کوششیں بہت اہم ہیں۔

بین الاقوامی امدادی ادارے آکسفیم کا کہنا ہے کہ دنیا کو مزید مساوی بنانے کے لیے 2030ء تک ارب پتی افراد کی موجودہ تعداد کو نصف کرنے کی ضرورت ہے۔ پیر کو شائع کردہ 'سروائیول آف دی رچسٹ یعنی امیروں کی بقا' نامی اس رپورٹ میں آکسفیم نے اس مقصد کے لیے دنیا کے امیر ترین لوگوں پر مزید ٹیکس لگانے اور ”بلینیئر بسٹنگ“ پالیسیاں متعارف کرنے پر زور دیا۔

رپورٹ کے مطابق گزشتہ 10 برسوں میں ارب پتی افراد کی دولت میں دوگنا کا اضافہ ہوا ہے۔ اس لحاظ سے دنیا کے ایک فیصد امیر ترین افراد نے نچلے درجے کے 50 فیصد لوگوں کی نسبت 74 گنا زیادہ دولت جمع کی ہے۔

آکسفیم نے اپنی رپورٹ میں مزید کہا ہے کہ کووڈ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کاسٹ آف لیونگ یعنی رہائشی اخراجات میں اضافے سے پیدا ہونے والے بحران اور روس کے یوکرین پر حملے کے بعد اشیا خورونوش اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے دوران امیر افراد کی دولت میں اضافہ ہوا ہے۔

رپورٹ میں موجود اعداد وشمار کے مطابق 2020ء سے اب تک آمدنی کے مقابلے میں مہنگائی زیادہ تیزی سے بڑھی ہے جبکہ ارب پتی افراد کی دولت میں روزانہ 2.7 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ اسی دوران اشیا خورونوش اور انرجی کمپنیوں کے منافع میں بھی دوگنا سے زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ایسے میں دولت کی منصفانہ تقسیم اور عدم مساوات میں کمی کے لیے آکسفیم نے امیر افراد پر مزید ٹیکسز لگانے کی تجویز دی ہے۔

آکسفیم کا کہنا ہے کہ اگر دنیا کے ایک فیصد امیر ترین افراد پر مزید ٹیکسز لگائے جائیں اور ”بلینیئر بسٹنگ“ پالیسیاں اپنائی جائیں تو 2030ء تک ارب پتی افراد کی موجودہ تعداد میں نصف تک کی کمی ہو جائے گی۔ اس بین الاقوامی امدادی ادارے کا کہنا ہے کہ ان اقدامات سے ارب پتی افراد کی تعداد اور ان کی دولت کو 2012ء کی سطح پر واپس لایا جا سکے گا۔

آکسفیم نے اپنی رپورٹ میں زور دیا ہے کہ ”منافع خوری کے بحران“ کو روکنے کے لیے حصص پر منافع (ڈیویڈنڈز) پر عائد ٹیکسز میں اضافے کی ضرورت ہے اور جمع کی گئی دولت پر دیگر ٹیکس بھی لگانے چاہییں۔ آکسفیم نے دنیا کی امیر ترین ایک فیصد افراد پر ایک مستقل ٹیکس لگانے کی تجویز بھی دی۔

امریکی خبر رساں ادارے پروپبلکا کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے آکسفیم نے اپنی رپورٹ میں اس بات کی نشاندہی کی کہ دنیا کے کئی امیر ترین لوگ مشکل سے ہی کوئی ٹیکس دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں خاص طور سے ٹیسلا کے سربراہ ایلون مسک کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 2014ء اور 2018ء کے درمیان حقیقتاً ان کا ٹیکس ریٹ صرف 2.3 فیصد تھا۔ اسی طرح ایمازون کے بانی جیف بیزوس ایک فیصد سے بھی کم ٹیکس دے رہے تھے۔

اس کے مقابلے میں یوگینڈا میں آکسفیم سے منسلک ایک تاجر اپنے منافع کا 40 فیصد حصہ ٹیکس کی مد میں دیتی ہیں۔ آکسفیم کی یہ رپورٹ ایسے موقع پر شائع ہوئی ہے جب دنیا بھر سے سی۔ای۔اوز، سیاسی سربراہان اور دیگر نامور شخصیات ورلڈ اکنامک فورم کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لیے سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈاووس میں اکٹھے ہیں۔

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 26؍جمادی الاخری 1444ھ
بہ مطابق 19؍جنوری 2023ء بروزِ جمعرات

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:47	6:44
ظہر	12:37	4:27
عصر	4:28	6:09
مغرب	6:10	7:19
عشاء	7:20	5:24
شروع اشراق	6:59	
زوال	12:27	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:13	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث

دل سوز سے خالی ہے نگہ پاک نہیں ہے
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے

ہے ذوق تجلی بھی اسی خاک میں پنہاں
غافل تو نرا صاحب ادراک نہیں ہے

وہ آنکھ کہ ہے سرمۂ افرنگ سے روشن
پرکار و سخن ساز ہے نمناک نہیں ہے

کیا صوفی و ملا کو خبر میرے جنوں کی
ان کا سر دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے

کب تک رہے محکومئ انجم میں مری خاک
یا میں نہیں یا گردش افلاک نہیں ہے

بجلی ہوں نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری
میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے

عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث
مومن نہیں جو صاحب لولاک نہیں ہے

علامہ اقبال

خبریں، مضامین اور اپنی ترسیلات کو عصر حاضر ای پیپر میں شائع کروانے کے خواہشمند حضرات اس ای میل پر اوپن فائل روانہ فرمادیں:

asrehazir@gmail.com

ساؤتھ انڈین بورڈ کا قیام۔۔۔۔نارتھ انڈین مولانا کی صدارت میں!

عصر حاضر کی خصوصی رپورٹ

شہر حیدرآباد کے ایک مشہور روزنامہ میں 17/جنوری کو ایک خبر شائع ہوئی جس میں یہ اطلاع دی گئی کہ ساؤتھ انڈین مسلم پرسنل لاء بورڈ اور معروف علماء ائمہ وخطباء کے مابین ایک اہم اور خصوصی اجلاس بمقام شریف اسٹیٹ اعتبار چوک منعقد ہوگا۔ اس خبر کے منظر عام پر آنے کے بعد شہر کے مؤقر علماء کرام میں ایک قسم کی بے چینی پائی جارہی ہے۔ اس لیے کہ اس اجلاس کی اطلاع اچانک منظر عام پر آئی اور پھر اس نئی تنظیم کے صدر مقامی حکمران جماعت کے ایک اقلیتی لیڈر رہیں۔ مزید برآں کہ اس اجلاس کی صدارت لکھنؤ کے مولانا سلمان حسینی ندوی کرنے والے ہیں۔ یہ تینوں چیزیں بھی تشویشناک ہیں۔ وہ اس لیے کہ ساؤتھ والوں کو علیحدہ مسلم پرسنل لاء بورڈ بنانے کی کیوں ضرورت پڑ گئی؟ کیا آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ ان کے لیے کافی نہیں ہے؟ دوسرے مسلم پرسنل لاء کا مطلب شریعت اسلامیہ اور شریعت اسلامیہ کے احکامات کی ترویج واشاعت اور اس کی پاسبانی کی ذمہ داری علماء کرام کے کاندھوں پر ہے تو پھر سیاسی لیڈر کو اس معاملہ میں اپنا پیشوا کیسے تسلیم کرلیا گیا؟ تیسری بات اخباری اطلاع میں مقامی کسی عالم دین، ائمہ کرام وحفاظ میں سے کسی کے نام کا تذکرہ تک نہیں ہے، اگر ملی ذمہ داری کے تحت کیا جارہا ہے تو پھر اس قدر خفیہ رکھنے کی کوشش کیوں کی گئی؟ اور ناموں کے افشاء میں یا تو خوف ہے یا پھر تقوی؟ واللہ اعلم۔ چوتھی چیز جب ساؤتھ انڈین مسلم پرسنل لاء کی بات چل رہی ہے تو اس میں نارتھ کے مولانا کی ضرورت کیوں پڑ گئی؟ حالانکہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر ملت کے ترجمان مرشد العلماء حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی اطال اللہ عمرہ بھی اسی ادارہ کے روح رواں ہیں جس ادارے سے مولانا سلمان ندوی نے تعلیمی فراغت حاصل کی اور تدریسی خدمات سے ادارہ نے فارغ کردیا۔ ایک ایسی شخصیت جس کی ذہنیت اسی شہر میں آمد کے بعد سے آشکار ہورہی ہے، جس وقت شہر حیدرآباد آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے مرکزی سہ روزہ اجلاس کی میزبانی پوری آب وتاب کے ساتھ کررہا تھا ایسے میں ان کے نہایت غیر ذمہ دارانہ بیانات اس پروگرام کو قومی میڈیا میں منفی اعتبار سے منظر عام پر لانے کا ذریعہ بنے۔ بابری مسجد پر مصالحت، طلاقِ ثلاثہ کے حکومتی فیصلے کا استقبال، بابری مسجد کی متبادل جگہ کی حصولیابی میں پیش پیش ان سب کے علاوہ ان کا عقائد سے انحراف تو بہر صورت ناقابل قبول ہے۔ ملک کی بڑی جامعات نے ان کے نظریات کے خلاف تو فتاوے صادر کرکے حقائق کو پیش کیا ہے جس سے ابھی تک موصوف نے رجوع بھی نہیں کیا۔ ان تمام چیزوں کا علم رکھنے کے باوجود اگر علماء کرام ائمہ وخطباء اس میں شریک ہورہے ہیں تو یوں سمجھا جائے گا کہ وہ ان کے نظریات سے اتفاق کرتے ہیں نیز اس میں اپنی شرکت کے ذریعہ ریاست میں علماء کرام کو آپس میں منقسم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر واقعی اس اقدام کی ضرورت ہے تو ہر ریاست میں علماء کرام کی متحدہ یونین الگ الگ ناموں سے موجود ہیں۔ غیر متنازعہ مؤقر علماء کرام کے باہم مشورے سے اور ان کی راست نگرانی میں اس کام کو انجام دیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے مختلف اور بھی راستے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ متنازعہ شخصیت کی صدارت میں پروگرام سے کوئی خیر کی امید نہیں کی جاسکتی ہے۔ چوں کہ حیدرآباد تہذیب وثقافت، ادب ولطافت کی سرزمین ہے یہ وہ سرزمین ہے جہاں سے ہمیشہ اتحاد واتفاق کا پیغام دیا گیا ہے۔ پچھلے چند سالوں سے اس سرزمین پر علماء کرام ملت کے بکھرے شیرازے کو یکجا کرنے متحدہ جدوجہد کررہے ہیں۔ علماء کا اتحاد ہی ملت کا انتشار ختم کرسکتا ہے۔ ملک کی معروف اور مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بنیادی مشوروں کا اسی سرزمین سے آغاز ہوا۔ اگر اس طرح کی خفیہ قسم کی کوششیں کی جاتی رہیں تو پھر علماء کرام تقسیم ہوکر رہ جائیں گے اور تقسیم سے ملت کا نقصان ہوگا۔ اس نئی تحریک اصل محرک کی تفصیلات کو مخفی رکھنے کے باعث علماء کرام میں بے چینی پائی جارہی ہے۔



مسجد عالمگیر میں ایک روزہ تحفظ ختم نبوت کانفرس کا انعقاد

حیدرآباد: 18/جنوری (پریس نوٹ) مولانا محمد ارشد علی قاسمی سیکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت کے بموجب مسلمانوں کے دین وایمان کی حفاظت اور موجودہ دورے کے گمراہ وباطل فتنوں کے خلاف شعور بیداری کے لئے مورخہ 21/جنوری بروز ہفتہ بعد مغرب تا22/جنوری بروز اتوار بعد عشاء مسجد عالمگیر گٹالہ بیگم پیٹ مادھا پور میں محترم جناب احمد نواز خان صاحب صدر مسجد عالمگیر کے حسنِ تعاون سے ریاستی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ تلنگانہ و آندھرا پردیش کے زیر اہتمام "ایک روزہ تحفظ ختم نبوت کانفرس" رکھی گئی ہے، حضرت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت صدارت فرمائیں گے، حضرت مولانا ڈاکٹر اسجد قاسمی ندوی شیخ الحدیث جامعہ امدادیہ مرآباد مہمانِ خصوصی ہوں گے، اس کے علاوہ ریاستی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ذمہ داران اور شہر کے اہم علماء کرام کے خصوصی تربیتی خطابات ہوں گے، مجلس تحفظ ختم نبوت کے ارکان وعہدیداران مولانا مفتی غیاث الدین رحمانی قاسمی نائب صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی جنرل سیکریٹری، مولانا محمد عبدالقوی خازن، مولانا حافظ خواجہ نذیر الدین سبیلی، مولانا محمد امجد علی قاسمی اور مولانا مصلح الدین قاسمی ارکانِ ہٰاسیسی نے تمام برادرانِ اسلام سے مع دوست واحباب کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی اپیل کی ہے، قیام وطعام کا معقول نظم رہے گا۔ تفصیلات کے لئے فون نمبرات 8801774902 / 9949144557 / 9959634095 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

مدرسہ مدینۃ العلوم سنگاریڈی میں جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید کا انعقاد
دوسال کی قلیل مدت میں تکمیل حفظ کرنے والی طالبہ کو عمرہ پیکیج کا تحفہ

حیدرآباد: 18/جنوری (پریس نوٹ) جلسہ تکمیل حفظ قرآن، مدرسہ مدینۃ العلوم سنگاریڈی حافظہ نورین فاطمہ کو عمرہ پیکیج تحفہ سنگاریڈی 15/جنوری 2023 بروز اتوار صبح 10/بجے تاظہر جلسہ تکمیل حفظ قرآن، واصلاح معاشرہ زیر اہتمام مدرسہ مدینۃ العلوم سنگاریڈی منعقد ہوا اس موقع پر حافظہ نورین فاطمہ ولد محمد مظفر الدین ساکن سنگاریڈی جوکہ دوسال کے قلیل مدت میں مکمل حفظ قرآن کریم کی سعادت کی ناظم مدرسہ حافظ سید عبدالرحمن مدنی ادارہ کی جانب سے بطور انعام عمرہ پیکیج دیا، اس جلسہ میں بحیثیت مہمان خصوصی مفتی محمد ابراہیم قاسمی حسامی صدر صفہ ایجوکیشنل سوسائٹی وقارآباد وخطیب مسجد نظام الدین سکندرآباد کے علاوہ مولانا محمد رفیق احمد حسامی امام وخطیب جامع مسجد سلطان نگر پرگی نے شرکت کرتے ہوئے عوام وخواص کے درمیان مدارس کی اہمت کے عنوان پر پرمغز خطابات کئے اس موقع پر عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی مہمان خصوصی اور عوام نے ناظم مدرسہ کے ساتھ نورین۔ فاطمہ کو مبارک بادی پیش کرتے ہوئے ڈھیر ساری دعائیں سے نوازا مولانا مفتی محمد ابراہیم قاسمی حسامی سیکریٹری مجلس العلماء، والحفاظ وقارآباد کی رقت آمیز دعاء پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا نیز ناظمِ مدرسہ حافظ سید عبدالرحمن مدنی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

تجوید القرآن عنبرپیٹ میں جلسہ اصلاحِ معاشرہ

حیدرآباد: 18/جنوری (پریس نوٹ) مفتی محمد عرفان قاسمی کی اطلاع کے بموجب تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیرٹیبل ٹرسٹ آزاد نگر عنبرپیٹ میں جلسہ اصلاح معاشرہ بہ تاریخ 26/جمادی الاخری 1444ھ مطابق 19/جنوری 2023ء بہ روزِ جمعرات بہ وقت بعد نمازِ ظہر (1:30/بجے) بہ مقام مسجد صراط مستقیم 'مدرسہ تجوید القرآن آزاد نگر عنبرپیٹ حیدرآباد بہ عنوان رہے سلامت تمہاری نسبت منعقد کیا جارہا ہے۔ اس اجلاس میں ریاست کے مؤقر وبزرگ عالم دین عارف باللہ امیر شریعت حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اجلاس کی صدارت حضرت مولانا حافظ محمد غوث رشیدی صاحب مدظلہ بانی وصدر تجوید القرآن ٹرسٹ اور نگرانی مولانا حافظ محمد زکریا فہد صاحب قاسمی حفظہ اللہ نائب صدر تجوید القرآن ٹرسٹ فرمائیں گے۔ اجلاس کا آغاز حافظ محمد عبداللہ صاحب کی قرأت کلام پاک سے ہوگا' مفتی محمد ریحان صاحب نظامت کے فرائض انجام دیں گے۔ اجلاس کنوینرس محمد افضل سلیم ' حافظ محمد یحیی سعد' حافظ محمد عیسی فقیہ کے علاوہ جمیع ٹرسٹیان 'معاونین و منتظمین نے عامۃ المسلمین کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست کی ہے۔



مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی کی دوروزہ دورے پر شہر حیدرآباد آمد

حیدرآباد: 18/جنوری (پریس نوٹ) مولانا حافظ مقصود احمد طاہر صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع رنگاریڈی، بانی وناظم جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم این ٹی آر نگر حیدرآباد کی دعوت پر ملک کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا انیس احمد آزاد بلگرامی صاحب خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار صاحب نقشبندی 28 جنوری 2023 بہ روزِ ہفتہ اپنے دوروزہ دورہ پر شہر حیدرآباد تشریف لارہے ہیں۔ 28 اور 29 جنوری دو دن حضرت کا قیام رہے گا۔ شہر میں دونوں دن حضرت والا متعدد پروگراموں میں بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شرکت وخطاب فرمائیں گے۔ 29/جنوری بروز اتوار جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم این ٹی آر نگر ایل بی نگر حیدرآباد، میں حالات حاضرہ میں ارتداد کے بڑھتے واقعات اور ہماری ذمہ داری کے عنوان پر حضرت کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اتوار کی رات میں حضرت والا دہلی روانہ ہوں گے۔ حضرت والا کا قیام مولانا حافظ مقصود احمد طاہر صاحب مدظلہ کے مکان (نزد جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم این ٹی آر) پر رہے گا۔ تمام احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس موقع کو غنیمت جان کر زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور نظام العمل کو ابھی سے مرتب کرلیں۔ مزید تفصیلات کے لیے فون نمبر 8121832026،9848432026 پر رابطہ فرمالیں۔

تحفظ شریعت ٹرسٹ کا دوسرا عظیم الشان اجلاسِ عام مفتی محمد راشد اعظمی مدعوِ خصوصی

حیدرآباد: 18/جنوری (پریس نوٹ) مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی کے بموجب تحفظ شریعت ٹرسٹ کا دوسرا عظیم الشان اجلاس عام بہ عنوان: فتنۂ انکار حدیث اور ہماری ذمہ داریاں بہ تاریخ: 26-جنوری 2023ء مطابق ۳-رجب المرجب ۱۴۴۴ھ بہ روز جمعرات بعد نماز عشاء، (45:7) بہ مقام جامع مسجد گنج شہیداں جھرہ، ٹپہ چبوترہ، حیدرآباد زیر صدارت: مناظر اسلام حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی دامت برکاتہم (محدث ونائب مہتمم دارالعلوم دیوبند وسرپرست اعلیٰ تحفظ شریعت ٹرسٹ) زیر نگرانی: ترجمان اہل سنت حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب دامت برکاتہم (نگران ٹرسٹ وناظم ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد) منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں امیر شریعت حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم (صدر مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ وآندھرا) فقیہ دکن حضرت مولانا مفتی تجمل حسین صاحب قاسمی مدظلہ (استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم حیدرآباد) خادم القرآن حضرت مولانا حافظ محمد غوث رشیدی صاحب مدظلہ (صدر تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیارٹیبل ٹرسٹ) مہمانان خصوصی ہوں گے۔ اجلاس کی نظامت: مفتی محمد عامر قاسمی (صدر تحفظ شریعت ٹرسٹ) کریں گے، خطبۂ استقبالیہ: مفتی سید ابراہیم حسامی قاسمی (رکن مشاورت تحفظ شریعت ٹرسٹ) اور کارگزاری رپورٹ: مفتی عبدالملک انس قاسمی (نائب صدر تحفظ شریعت ٹرسٹ) پیش کریں گے۔ جمیع ٹرسٹیان واراکین مشاورت تحفظ شریعت ٹرسٹ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

صفا بیت المال انڈیا کی جانب سے 250 مستحقین میں تقریباً دس لاکھ روپے ماہانہ وظائف کی تقسیم

صفا بیت المال انڈیا کی جانب سے بتاریخ 17/جنوری بروزِ منگل ہائی ٹیک فنکشن ہال قدیم ملک پیٹ میں 250 مستحقین جن مستحق بیواؤں، مستقل عارضے کا شکار بیماروں، معذور خاندانوں، معذورین اور غریب ناداروں میں ماہانہ وظائف 9,26,450 روپے کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس موقع پر مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال انڈیا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ صفا بیت المال کے زیر اہتمام پچھلے 15/سالوں سے مستحقین 'مفلوج بے کس 'بے بس ولاچار مفلوک الحال بیواؤں اور معذوروں کی ماہانہ امداد جاری کی جاتی ہے۔ یہ جو وظائف جاری کیے جارہے ہیں یہ سب امداد سروے کی بنیاد پر دی جارہی ہے تاکہ عوام سے حاصل شدہ رقم کا غلط استعمال نہ ہوجائے۔ مولانا نے کہا کہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ جو احباب ادارہ پر مکمل اعتماد کے ساتھ اپنی زکوۃ صدقات وعطیات وغیرہ کی رقم دیتے ہیں اس کو پوری تحقیق واطمینان کرکے ہی حقیقی مستحق افراد تک پہنچائیں۔ مولانا نے کہا کہ صفا بیت المال کی سروے ٹیم موجود ہے جس کے ذریعہ ہم نے 65 ایسے محلوں کا انتخاب کیا جہاں سطح غربت سے نچلی سطح پر ایک بڑا طبقہ زندگی گزار رہا ہے۔ ایسے محلوں میں سے 80 ہزار خاندانوں کا ہم نے سروے کیا اور ان کی معاشی حالت کو پیش نظر رکھتے ہوئے انہیں کارڈز جاری کیے۔ مولانا نے کہا کہ دورانِ سروے ایسے معذور خاندانوں کو بھی ہم نے تلاش کیا جہاں ایک ہی خاندان میں کئی کئی معذور ہیں اور حد درجہ مستحق بھی ہیں ایسے ہی بعض خاندانوں کی حالت تو انتہائی ناگفتہ بہ ہے جنہیں دیکھنے کے بعد آنکھیں بے ساختہ نم ہوجائیں۔ ایسے خاندانوں کے لیے ہم نے علیحدہ منصوبہ بندی کی ہے اور ان کی مکمل کفالت کی جارہی ہے۔ مولانا نے کہا کہ صفا بیت المال اپنے مالیہ کا پورا نظام نہ صرف کمپیوٹرائزڈ کیا ہے بلکہ اسے ایک سافٹ ویئر کے تحت جوڑ دیا ہے۔ ہر مستحق کی ایک لاگن آئی ڈی کے ذریعہ مکمل تفصیلات درج کی جاتی ہیں۔ ادارہ کی خدمات کو مزید مضبوط ومستحکم کرنے اہل خیر حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

قومی رہنماؤں کی موجودگی میں وزیراعلیٰ تلنگانہ نے کھمم کلکٹریٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا



حیدرآباد 18 جنوری (عصر حاضر نیوز) وزیر اعلیٰ تلنگانہ چندرشیکھر راو نے کھمم کلکٹریٹ کا افتتاح کیرل، دہلی، پنجاب کے وزرائے اعلیٰ، یوپی کے سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو اور سی پی آئی کے قومی لیڈر ڈی راجہ کی موجودگی میں کیا۔قبل ازیں یادادری سے ہیلی کاپٹر میں کھمم پہنچنے والے وزرائے اعلیٰ اور قومی لیڈران کا ضلع کھمم کے لیڈروں نے پرتپاک استقبال کیا۔وزیر اعلی چندرشیکھر راو نے قومی رہنماؤں کو نوتعمیر شدہ کلکٹریٹ کی تفصیلات سے واقف کروایا۔انہوں نے دفتر میں خصوصی پوجا پروگراموں اور بین المذاہب دعائیہ اجتماع میں شرکت کی۔ بعدازاں انہوں نے کلکٹر وی پی گوتم کو چیمبر میں بٹھا کر مبارکباد دی۔ ریاست تلنگانہ کی تشکیل کے بعد وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو نے انتظامی سہولت اور حکمرانی کو عوام کے قریب لانے کے ارادے سے نئے اضلاع میں انٹی گریٹیڈ کلکٹریٹس کی تعمیر شروع کی۔اس کے ایک حصے کے طور پر تلنگانہ حکومت نے کھمم وائرا مین روڈ پر ایک نیا کلکٹریٹ تعمیر کیا ہے۔ 20.53 کروڑ روپے کی لاگت سے کھمم انٹی گریٹیڈ کلکٹریٹ کی تعمیر عمل میں لائی گئی ہے۔

بی آر ایس ارکان اسمبلی خریدی معاملہ؛ہائی کورٹ کا فیصلہ محفوظ

حیدرآباد 18 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس کے ارکان اسمبلی کو خریدنے کی کوشش کے معاملہ کی جانچ سی بی آئی کے حوالے کرنے تلنگانہ ہائی کورٹ کے واحد جج کے فیصلہ کے خلاف ریاستی حکومت کی جانب سے دائر کردہ اپیل پر بنچ نے فیصلہ کو محفوظ کردیا۔آج اس معاملہ کی سماعت کے موقع پر فریقین نے دلائل پیش کئے۔اس موقع پر سرکاری وکیل نے عدالت سے درخواست کی کہ تحریری دلائل جمع کرانے کے لیے کچھ وقت دیا جائے جس پر عدالت نے اس ماہ کی 30 تاریخ تک اس کی مہلت دیدی۔واضح رہے کہ واحد جج نے اس معاملہ کی جانچ کیلئے ریاستی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی کی جانچ کو مرکزی جانچ ایجنسی سی بی آئی کے حوالے کردیا تھا۔چیف جسٹس کی زیرقیادت ڈویژن بنچ نے درخواست سے متعلق فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔

وزیراعلی تلنگانہ نے آنکھوں کی روشنی پروگرام کا آغاز کیا

حیدرآباد 18 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو نے آنکھوں کے معائنے کے دنیا کے سب سے بڑے پروگرام آنکھوں کی روشنی کے دوسرے مرحلہ کا آغاز آج ضلع کھمم میں دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال، کیرل کے وزیر اعلی پنارائی وجین اور یوپی کے سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو کے ساتھ ساتھ سی پی آئی لیڈر راجہ کی موجودگی میں کیا اور ان کو تفصیلات سے واقف کروایا۔وزیر اعلی نے کہا کہ اس پروگرام سے 5 .1 کروڑ افراد کو فائدہ پہنچے گا۔قومی لیڈران کی موجودگی میں آنکھوں کے معائنے کئے گئے۔ان قومی شخصیات نے استفادہ کنندگان میں عینکیں تقسیم کیں۔اس پروگرام کے حصہ کے طور پر 1500 طبی ٹیموں کو تشکیل دیا گیا ہے۔ریاستی حکومت 55 لاکھ عینکیں تقسیم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ یہ کیمپس 9 بجے دن تا 4 بجے شام منعقد کئے جائیں گے۔اس پروگرام کے آغاز کے ساتھ ہی جمعرات سے تمام گرام پنچایتوں اور بلدیات میں آنکھوں کے معائنے کئے جائیں گے۔

حیدرآباد کے کئی مقامات پر آئی ٹی کی ریڈ

حیدرآباد 18 جنوری (عصر حاضر) محکمہ انکم ٹیکس کے عہدیداروں نے حیدرآباد کے کئی مقامات پر ایک ساتھ تلاشی لیتے ہوئے رئیل اسٹیٹ تاجرین اور فائنانسرس کو نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق آئی ٹی کے عہدیداروں کی تقریبا 35 ٹیموں نے یہ تلاشی لی۔ان ٹیموں نے شہر حیدرآباد کے بنجارا ہلز پولیس اسٹیشن کے حدود میں آدتیہ کنسٹرکشن پہنچ کر تلاشی لی۔ان ٹیموں نے بلڈر مادھو ریڈی کے مکان کے ساتھ ساتھ ان کی رئیل اسٹیٹ کمپنیوں کی بھی تلاشی لی۔آئی ٹی کے عہدیداروں نے اور سچیتا پراجکٹ پرائیویٹ لمیٹیڈ کے ڈائرکٹرس سرینواس ریڈی اور ویراپرکاش کے مکانات اور دفاتر کی بھی تلاشی لی۔لودھا اپارٹمنٹس جوبلی ہلز، گچی باولی، کونڈاپور اور پنجہ گٹہ میں بھی تلاشی لی گئی۔

ڈوبرا کی جانب سے بزرگ شہریوں کو نمائش لے جانے کا منفرد پروگرام

حیدرآباد: 18 رجنوری (عصر حاضر نیوز) معمر حضرات کے لیے شہر میں قائم ایک رفاہی تنظیم ڈوبرا 19 جنوری کو نامپلی میں آل انڈیا انڈسٹریل ایگزیبیشن- میں تفریح کے لیے بزرگ شہریوں کے ایک خصوصی دورے کا اہتمام کر رہی ہے۔وہ بوڑھے جن کی نقل وحرکت محدود ہے یا وہ لوگ جو جسمانی طور پر معذور ہیں انہیں موقع دیا جائےگہ وہ نوجوانوں کی مدد سے نمائش میں یادوں سے بھرپور دن گزار سکیں گے۔ڈوبرا کے بانی، متین انصاری نے کہا،" نمائش کمیٹی کے ساتھ ساتھ ہم نے بزرگوں کے لیے نمائش میں آنے کی تاریخ اور وقت حاصل کرنے کا انتظام کیا ہے، ہم نے بزرگوں کے لیے خصوصی پارکنگ اور وہیل چیئر کی سہولیات کا انتظام کیا ہے۔"متین انصاری نے مزید کہا کہ نوجوانوں میں ہمدردی اور مہربانی کی انسانی اقدار کو فروغ دینے اور انہیں بزرگوں کی مدد کے لیے تیار کرنے کے لیے ایک نوجوان رضا کار اس دورے کے دوران ہر بزرگ کے ساتھ جائے گا۔معمر افراد کے لیے تقریباً 50 وہیل چیئرز کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ وہ آرام سے نمائش کے دورے سے لطف اندوز ہو سکیں۔

تلنگانہ اقلیتی رہائشی اسکولوں میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد: بی شفیع اللہ، IFS، سکریٹری تلنگانہ اقلیتی رہائشی تعلیمی ادارے سوسائٹی نے منگل کو بتایا کہ آن لائن درخواستیں 17 سے 30 جنوری تک TMREIS کی آفیشل ویب سائٹ یا TMREIS موبائل ایپ کے ذریعے داخل کی جاسکتی ہیں (جسے گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔) ٹمریز سکریٹری نے والدین اور طلباء سے درخواست کی کہ وہ اس موقع سے استفادہ کریں اور ریاست کے کسی بھی TMR ادارے یا انٹرنیٹ سنٹر سے 30 جنوری کو یا اس سے پہلے آن لائن درخواستیں جمع کرائیں۔ٹمریز کی آفیشل ویب سائٹ tmreis.telangana.gov.in پر مزید تفصیلات حاصل کیے جاسکتے ہیں یا DMWOs کے دفتر یا ریاست میں TMR اداروں کے پرنسپل سے یا ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 040-23437909۔

سنکرانتی کے موقع پر اے پی ایس آر ٹی سی کی آمدنی میں اضافہ

حیدرآباد 18 جنوری (عصر حاضر نیوز) سنکرانتی تہوار کے موقع پر آندھرا پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (اے پی ایس آر ٹی سی) کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ آر ٹی سی عہدیداروں نے انکشاف کیا کہ کارپوریشن نے ریکارڈ آمدنی حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مہینے کی 6 تاریخ سے صرف 9 دنوں میں 141 کروڑ کی آمدنی کارپوریشن کو ہوئی ہے۔آر ٹی سی نے اس ماہ کی 6 تا 14 تاریخ روزانہ کی معمول کی بسوں کے علاوہ 3,392 خصوصی بسیں چلائیں۔ یہ بسیں، ریاست کے مختلف حصوں بشمول حیدرآباد، چینئی اور بنگلور کے درمیان چلائی گئیں۔ کارپوریشن کے حکام نے واضح کیا کہ 7 کروڑ 90 لاکھ کی آمدنی صرف خصوصی بسوں کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ گزشتہ سال سنکرانتی سیزن کی جملہ آمدنی 107 کروڑ روپے تھی۔ کارپوریشن نے خاندان کے پانچ افراد کے ٹکٹس کی بکنگ پر 5 فیصد رعایت کی پیشکش کرکے مسافروں کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس میں واپسی کے سفر پر 10 فیصد رعایت بھی شامل ہے۔آر ٹی سی حکام نے بتایا کہ ہجوم کے پیش نظر اس ماہ کی 18 تاریخ تک خصوصی بسیں چلائی جائیں گی اور اس سے کارپوریشن کی آمدنی میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔

تلنگانہ کے راجنا سرسلہ ضلع میں سڑک حادثہ۔13 مسافرین معمولی زخمی

حیدرآباد 18 جنوری (اسٹاف رپورٹ) تلنگانہ کے راجنا سرسلہ ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں بس میں سوار 13 مسافرین معمولی زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح کی اولین ساعتوں میں ویمل واڑہ ٹاون کے نواحی علاقہ پوسٹی پلی۔ناگیاپلی کے درمیان شاہراہ پر اُس وقت پیش آیا جب کار سے تصادم کے نتیجہ میں آر ٹی سی بس کا پچھلا پہیہ نکل گیا۔ یہ بس آرمور ڈپو کی ہے جو ویمل واڑہ ٹاون سے کتھلا پور کی سمت جارہی تھی۔اس حادثہ میں سوار کے مسافرین میں سے 13 مسافرین معمولی زخمی ہوگئے۔حادثہ کے ساتھ ہی کار کے ایربیلونس کھل گئے جس کے نتیجہ میں کار میں سوار ایک ہی خاندان کے چار افراد بشمول ایک جوڑا اور ایک 18 ماہ کا نوزائیدہ کے علاوہ ایک 6 ماہ کا نوزائیدہ محفوظ رہے جن کا تعلق کریم نگر ضلع سے ہے۔ پولیس نے زخمیوں کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کردیا۔

وزیراعلی تلنگانہ قومی سیاست کا رخ بدلنے کا جذبہ رکھتے ہیں: ٹی ناگیشور راو



حیدرآباد 18 جنوری (اسٹاف رپورٹ) سابق وزیر و تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس کے سینئر لیڈر ٹی ناگیشور راؤ نے واضح کیا ہے کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو قومی سیاست کا رخ بدلنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔انہوں نے ایک تلگو چینل کو دیئے گئے انٹرویو کے دوران کہا کہ تلنگانہ تحریک کے عروج کے دنوں میں کئی تنقیدوں اور توہین کا سامنا کرنے کے باوجود چندرشیکھر راو نے نہ صرف تلنگانہ کو حاصل کیا ہے بلکہ تلنگانہ کو ملک میں ایک سرکردہ ریاست کے طور پر شہرت دلانے میں بھی کامیابی حاصل کی۔وہ یقینی طور پر مستقبل میں قومی سیاست پر راج کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں کانگریس پارٹی کا وقت گزر چکا ہے۔ بی جے پی عوام دشمن پالیسیوں کو اختیار کررہی ہے۔عوام یقیناً چندرشیکھر راو کی قیادت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

تلنگانہ: نرسم پیٹ میں سڑکوں کی مرمت کیلئے 63.88 کروڑ روپئے کی رقم منظور

حیدرآباد 18 جنوری (اسٹاف رپورٹ) تلنگانہ حکومت نے موسم برسات کے موقع پر سیلاب سے سڑکوں کو ہوئے نقصانات پر ان سڑکوں کی مرمت کے لئے 63.88 کروڑ روپئے کی رقم منظور کی۔مرمت کا کام جلد ہی شروع کیا جائے گا۔نرسم پیٹ کے رکن اسمبلی پی سدرشن ریڈی نے یہ بات بتائی۔اس حلقہ میں بارش کے نتیجہ میں محکمہ پنچایت راج کی 74 سڑکوں کو نقصان پہنچا۔اس رقم کا استعمال حلقہ میں سڑکوں کی مرمت کے ساتھ ساتھ 118 کلومیٹر طویل سڑکوں کو بچھانے کیلئے کیا جائے گا۔اس میں سے 36 کروڑ روپئے بی ٹی روڈس اور 27.88 کروڑ روپئے سی سی روڈس کے لئے الاٹ کئے گئے ہیں۔اندرون ایک ہفتہ ان کاموں کیلئے ٹنڈرس طلب کئے جائیں گے اور مرمت کے کام اندرون چار ماہ مکمل کرلئے جائیں گے۔پرگاوں اور تانڈہ میں بی ٹی روڈس بچھائی جائیں گی۔غیر موسمی بارش کے سبب سڑکوں کو ہوئے نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال جنوری میں ژالہ باری کے نتیجہ میں 18500 کسانوں کی 18000 ایکڑ اراضیات کو نقصان پہنچا۔

بی جے پی ایم ایل اے رگھونندن راو کے الزامات جھوٹے
آندھرا پردیش صدر بی آر ایس ٹی چندرشیکھر کا ردعمل

حیدرآباد 18 جنوری (ذرائع) بی آر ایس کے آندھرا پردیش کے صدر ٹی چندرشیکھر نے بی جے پی ایم ایل اے رگھونندن راؤ کی جانب سے ان کے خلاف لگائے گئے الزامات کو مسترد کردیا۔انہوں نے کہا کہ چھوٹی موٹی سیاست کے لیے بے بنیاد اور جھوٹے الزامات لگائے جارہے ہیں۔ بی آر ایس کے جلسہ عام سے میڈیا کی توجہ ہٹانے کے لیے نامناسب الزامات لگائے جارہے ہیں۔راو نے الزام لگایا تھا کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو چار ہزار کروڑ روپے کی اراضی آندھرائی کنٹریکٹر کے حوالے کررہے ہیں اس کے بدلہ میں ٹی چندرشیکھر 18 جنوری کے کھمم ضلع میں ہونے والے جلسہ کے تمام اخراجات برداشت کررہے ہیں۔ان الزامات کو غلط قرار دیتے ہوئے ٹی چندرشیکھر نے کہا کہ اگر رگھونندن راؤ کے الزامات درست ہیں تو سروے نمبر کی 90 فیصد اراضی وہ لے لیں اور باقی 10 فیصد پانی ان کو دے دیں۔انہوں نے واضح کیا کہ بی آر ایس کا کردار ملک کی سیاست میں اہم ہونے جارہا ہے۔تلنگانہ ماڈل کو پورے ملک میں نافذ کرنے کے لیے چندرشیکھر راو نے بی آر ایس قائم کیا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں چندرشیکھر راو کے بڑے جلسہ عام کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ہم جلد ہی تاریخ کو حتمی شکل دیں گے۔

سری ہری کوٹہ میں تین دن میں خودکشی کے تین واقعات

حیدرآباد 18 جنوری (ذرائع) آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹہ میں جہاں اندرون 24 گھنٹے دو سیکوریٹی ملازمین کی خودکشی کا واقعہ پیش آیا تھا میں سب انسپکٹر کی بیوی نے شوہر کی موت کے صدمہ کو برداشت نہ کرتے ہوئے خودکشی کرلی۔اس طرح مسلسل تین دن میں تین خودکشی کے واقعات پیش آئے ہیں۔اتوار کی رات چھتیس گڑھ کے چنتامنی نامی سیکوریٹی اہلکار نے راڈار سنٹر میں درخت سے لٹک کر خودکشی کرلی۔اگلے دن اتر پردیش کے سب انسپکٹر وکاس سنگھ نے کنٹرول روم میں اپنے پستول سے سر میں گولی مار کر خودکشی کرلی۔اپنے شوہر وکاس سنگھ کی موت کے صدمہ کو برداشت نہ کرتے ہوئے اس کی بیوی نے منگل کی رات نرمدا گیسٹ ہاؤس میں پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ان کے تین بچے ہیں۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

ساوتھ سنٹرل ریلوے کی مال برداری کی سرگرمیوں سے ریکارڈ 10000 کروڑ روپئے کی آمدنی

حیدرآباد 18 جنوری (ذرائع) ساوتھ سنٹرل ریلوے کی مال برداری کی سرگرمیوں سے جاریہ مالیاتی سال اس زون کو ریکارڈ 10000 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی ہے۔یہ کام صرف 9 ماہ اور 16 دن میں مکمل ہوا جو اس زون کے آغاز سے اب تک کا سب سے تیز تر کام ہے۔ساوتھ سنٹرل ریلوے کے پریس ریلیز میں یہ بات بتائی گئی۔قبل ازیں مال برداری سے آمدنی 10 ہزار کروڑ روپئے 9 مارچ 2019 میں ہوئی تھی۔مال برداری کا شعبہ مسلسل بہتر مظاہرہ کررہا ہے اور حال ہی میں چند دن پہلے ساوتھ سنٹرل ریلوے نے 100 ملین ٹن کی لوڈنگ کے نشانہ کی تکمیل کی ہے۔مال برداری کا رجحانات پُرامید طریقہ سے جاری ہیں اور ساوتھ سنٹرل ریلوے کی ٹیم جاریہ مالیاتی سال کے اواخر تک مال برداری میں اونچائی چھونے کی کوشش کے لئے سخت جدوجہد کررہی ہے۔اس زون کی جانب سے تشکیل دیئے گئے بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس آپریٹنگ اور کمرشیل آفیسرس مسلسل کام کررہے ہیں تاکہ نئی ٹریفک لائی جائے اور ٹریفک کا احیا کیا جائے جو مختلف ٹرانسپورٹ کے ذرائع کی طرف چلی گئی ہے۔اس ریلیز میں کہا گیا کہ مال برداری کے صارفین کو راغب کرنے کے لئے بے تکان کام کیا جارہا ہے اور صارفین کو پالیسی اقدامات وترغیبات سے واقف کروایا جارہا ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مرکزی الیکشن کمیشن کی جانب سے تریپورہ، ناگالینڈ اور میگھالیہ میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان



نئی دہلی ،18 جنوری (عصر حاضر نیوز) الیکشن کمیشن نے بدھ کو تین شمال مشرقی ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ تریپورہ قانون ساز اسمبلی کے انتخابات 16 فروری کو ہوں گے اور ناگالینڈ اور میگھالیہ اسمبلیوں کے انتخابات 27 فروری کو ہوں گے 2 مارچ کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار، الیکشن کمشنر انوپم چندر پانڈے اور ارون گوئل نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ تریپورہ میں 16 فروری، ناگالینڈ اور میگھالیہ میں 27 فروری کو ایک ساتھ پولنگ ہوگی۔ تریپورہ کی تمام 60 نشستوں کے لیے 21 جنوری کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور 30 جنوری تک کاغذات نامزدگی داخل کی جاسکے گی اور 2 فروری تک کاغذات نامزدگی واپس لیے جاسکیں گے۔ میگھالیہ اور ناگالینڈ کے لئے 31 جنوری کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور 7 فروری تک نامزدگیاں داخل کی جاسکیں گی۔ امیدوار 10 فروری تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ملک میں جتنے بھی انتخابات ہوئے ان میں کوئی تشدد نہیں ہوا اور جمہوریت میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ کمیشن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ان تینوں ریاستوں میں بھی انتخابات کے دوران کسی بھی قسم کا تشدد نہ ہو۔ انتخابات کو آسان بنانے کے لیے کام کیا جارہا ہے اور 300 سے زائد پولنگ اسٹیشنز کو مکمل طور پر خواتین چلائیں گی۔ کئی مقامات پر خواتین ووٹرز کے لیے کریچ بھی بنائے جارہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نوجوانوں کو ووٹ دینے کی ترغیب دی جارہی ہے۔ نوجوان ملازمین کے ذریعے الیکشن پولنگ اسٹیشنز کو زیادہ موثر طریقے سے چلایا جائے گا۔ تمام مراکز پر ضروری سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ اس الیکشن میں ناگالینڈ کی ایک دلچسپ تصویر ہے جس میں ایک گھر آدھا ہندوستان میں اور آدھا میانمار میں آتا ہے۔ کئی جگہوں پر عارضی پل ہیں اور وہاں سے پولنگ پارٹی کو اپنے تعیناتی مرکز تک جانا پڑتا ہے جسے سراہا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوشش کی جارہی ہے کہ کوئی ووٹر ووٹ ڈالنے سے محروم نہ رہے۔ مارچ سے پہلے ووٹنگ کا عمل مکمل کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بچوں کے امتحانات متاثر نہ ہوں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ تینوں اسمبلیوں کی میعاد 12، 15 اور 22 مارچ کو ختم ہورہی ہے۔ ان تینوں ریاستوں میں گزشتہ چند انتخابات سے ووٹنگ کا تناسب مسلسل بڑھ رہا ہے اور ووٹنگ میں خواتین کی شرکت بہت زیادہ رہی ہے جو کہ جمہوریت کے لیے فخر کی بات ہے۔

اردو اکادمی، دہلی کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات برائے کتب 23 جنوری کو

نئی دہلی 18 جنوری (پریس نوٹ) اردو اکادمی دہلی کی جانب سے 23 جنوری 2023 کو شام چار بجے اکادمی کی قمر رئیس سلور جبلی آڈیٹوریم، کشمیری گیٹ، دہلی میں سالانہ جلسہ تقسیم انعامات برائے کتب 20۔2019 منعقد ہوگا جس میں منتخب کتابوں کے مصنفین کو انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ جلسہ میں بحیثیت مہمان خصوصی دوردرشن نیوز کے سابق ڈائریکٹر جنرل ایس ایم خان شرکت کریں گے۔ جلسہ میں جن مصنفین کو ان کی منتخب کتابوں پر نقد انعامات، اکادمی کا نشان اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے جائیں گے ان میں وقار مانوی، ڈاکٹر تابش مہدی، ڈاکٹر ابرار رحمانی، ڈاکٹر مظہر احمد، مشرف عالم ذوقی (مرحوم) ڈاکٹر سید کلیم اصغر، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی (مرحوم) طالب رامپوری، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین، ڈاکٹر محمد شکیل اختر، ڈاکٹر سید رضا حیدر (مرحوم) وغیرہ انعام برائے "بہترین ناشر" کے لیے ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی کے نام شامل ہیں۔

پیپل کوٹی میں بسایا جائے گا 'منی جوشی مٹھ'، 130 کنبوں کی ہوگی باز آبادکاری، فی الحال 850 سے زیادہ کنبہ راحتی کیمپ میں

دہرہ دون: 18 / جنوری (ایجنسی) اتراکھنڈ حکومت نے جوشی مٹھ میں جاری لینڈ سلائڈنگ سے متاثر ہونے والوں میں سے 130 کنبوں کو پیپل کوٹی میں مستقل طور پر بسانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس وقت جوشی مٹھ میں 850 سے زائد کنبے راحتی کیمپوں میں ٹھہرائے گئے ہیں۔ اس سے قبل عارضی باز آبادکاری کے تئیں متاثرین نے دلچسپی نہیں دکھائی تھی۔ دوسری طرف غیر محفوظ ہو چکی عمارتوں سے کنبوں کو محفوظ مقامات پر لے جانے کا عمل جاری ہے۔ شگاف کی وجہ سے جے پی کالونی کی 15 عمارتوں کو توڑنے کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ دراصل چمولی ضلع انتظامیہ نے جی ایس آئی کی طرف سے اراضی سروے جانچ کے بعد پیپل کوٹی میں مستقل باز آبادکاری کے لیے دو ہیکٹیئر اراضی کو ہری جھنڈی دے دی ہے۔ اب سی بی آر آئی کی طرف سے اراضی کے ڈیولپمنٹ اور عمارتوں کا لے آؤٹ بنانے کا کام کیا جائے گا۔ منگل کے روز ریاستی سکریٹریٹ واقع میڈیا سنٹر میں سکریٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈاکٹر رنجیت کمار سنہا نے بتایا کہ سمندری سطح سے 1260 میٹر کی اونچائی پر واقع پیپل کوٹی میں مستقل باز آبادکاری کے لیے اراضی کو نشان زد کر لیا گیا ہے۔ جوشی مٹھ شہر سے تقریباً 36 کلو میٹر کی دوری پر واقع پیپل کوٹی میں تقریباً دو ہیکٹیئر رقبہ میں 125 سے 130 کنبوں کو بسایا جائے گا۔ یہاں لوگوں کو پختہ مکانات بنا کر دیئے جائیں گے۔ جو لوگ معاوضہ لے کر خود گھر بنانا چاہیں گے، اس کا بھی متبادل پیش کیا جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ جی ایس آئی نے اپنی رپورٹ میں اس اراضی کو مستقل منتقلی کے لیے مناسب پایا ہے۔ اب سی بی آر آئی کی طرف سے اراضی ڈیولپمنٹ اور خاکہ پر کام کیا جائے گا۔ ڈاکٹر سنہا نے بتایا کہ بیشتر لوگ مستقل منتقلی کے حق میں ہیں۔ پیپل کوٹی کی اراضی بیشتر لوگوں کو پسند آئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مستقل منتقلی کے لیے پیپل کوٹی کے علاوہ تین دیگر مقامات کا انتخاب ہوا ہے اور ان میں کوٹی فارم، ایچ آر ڈی آئی اراضی اور ڈھاک گاؤں واقع اراضی شامل ہے۔

وی آئی پی حج کوٹہ کی برخواستگی کا فیصلہ قائدین کا شدید ردعمل



لکھنؤ: حج کوٹہ میں اختیارِ تمیزی کے تحت درخواست گذاروں کو نشستیں مختص کرنے کے اختیارات کرنے کے لیے مرکز کے حالیہ فیصلہ پر مسلم علماء نے ردِّ عمل ظاہر کیا اور کہا کہ اس سے عازمین حج کے مابین عدم امتیاز ختم ہوگا۔ آنے والے حج کے لیے ناموں کا اندراج دو چار دن میں شروع ہونے والا ہے۔ اختیارِ تمیزی کے تحت حج کوٹہ جاری کرنے کا اختیار وزارتِ اقلیتی امور کے اعلیٰ عہدیداروں کو حاصل تھا۔ مرکزی وزیر سمرتی ایرانی نے گزشتہ ہفتہ کہا تھا کہ اختیار تمیزی کے تحت کوٹہ ختم کرنے کا اقدام وزیر اعظم نریندر مودی کے اس فیصلہ کا ایک حصہ ہے کہ "وی آئی پی کلچر" ختم کیا جائے۔ اتر پردیش حج کمیٹی کے صدرنشین محسن رضا نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ یقیناً یہ ایک خوش آئند اقدام ہے اور یہ ایک مثبت فیصلہ ہے، کیوں کہ اسلام میں وی آئی پی کو کوئی مقام نہیں انہوں نے کہا کہ اللہ کے دربار میں سب مساوی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جاریہ سال 1,75,025 عازمین حج کے منجملہ تقریباً 31 ہزار اترپردیش کے رہیں گے۔ گزشتہ سال اترپردیش کے عازمین حج کی تعداد تقریباً 8,700 تھی۔ مرکز کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے لکھنؤ کے سرکردہ علماء اور عیدگاہ امام مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے مذکورہ فیصلہ کو مثبت بتایا۔ انھوں نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ اس فیصلہ سے امتیازات ختم ہوں گے۔ عازمین حج کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر کوئی اللہ کے گھر کا دورہ کرتا ہے تو اسے کسی وسیلہ کی ضرورت نہیں اور نہ امتیازات کی ضرورت ہے۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری و ترجمان یعسوب عباس نے مرکز کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے غریب مسلمانوں کو سفر حج کرنے کا موقع ملے گا۔ بریلی کی اعلیٰ حضرت درگاہ کے رابطہ کار ناصر قریشی نے حج اور نماز کا تقابل کرتے ہوئے پی ٹی آئی کو بتایا کہ حج کا کوٹہ نہ ہونا چاہیے، جیسا کہ نماز میں سب برابر ہیں، کوئی وی آئی پی کوٹہ نہیں ہے۔ اترپردیش کے مملکتی وزیر برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف وحج دانش آزاد انصاری نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ اسلام مساوات کی تعلیم دیتا ہے اور کوئی وی آئی پی نہیں۔ مساجد میں نماز کے دوران امیر اور غریب، رکشہ راں اور پھیری کرنے والا ایک ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔

ناگپور کے مسلم طالب علم کی ایجاد، نابیناؤں کے لیے بنایا خصوصی چشمہ



چائلڈ سائنسدان ایچ افضل محمد نے امید ظاہر کی ہے کہ ان کے چشمے سے نابینا شخص کی زندگی کو ایک طرح کی بینائی ملے گی۔ یہ چشمہ نابینا شخص کو ان خطرات سے آگاہ کریں گے جو اسے لاحق ہوسکتا ہے۔ ان کے چشمے کی شیشوں میں ایک خاص قسم کا سینسر نصب ہے، یہی نہیں ان کے چشمے میں نصب شیشے بھی خطرے کا پتہ لگانے کے لیے وائبریٹ کرتے ہیں۔ چائلڈ سائنسداں ایچ افضل محمد نے بتایا ہے کہ یہ انتہائی کارآمد شیشہ بیٹری سے چلنے والا ہے جو صرف دو ہزار روپے میں دستیاب ہوگا۔ انڈین سائنس کانگریس نمائش کو دیکھ کر ایک چیز جو شدت سے محسوس ہوئی وہ یہ کہ ہمارے ملک کے بچوں میں سائنسی نقطہ نظر سے نئی چیزیں سیکھنے کے جذبے اور ان کے تجسس میں قابل تعریف اضافہ ہوا ہے۔ چائلڈ سائنسدانوں نے کئی قسم کے تجربات متعارف کرائے ہیں۔ اس میں کئی تجربات ہیں جن میں مویشیوں کی صفائی ستھرائی کی عمارت کی تعمیر، پانی کا کنٹرول، استعمال شدہ پانی سے ڈرپ اریگیشن، لائف سیفٹی ہیلمٹ کا استعمال شامل ہے۔

دہلی اسمبلی میں عآپ لیڈر نے نوٹوں کی گڈی لہرا کر اسمبلی میں نیا ہنگامہ کھڑا کر دیا

عآپ رکن اسمبلی موہندر گویل نے بدھ کے روز دہلی اسمبلی میں نوٹ کی گڈی لہرا کر ایک نیا ہنگامہ شروع کر دیا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ یہ رشوت میں ملے ہوئے پیسے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ "باباصاحب امبیڈکر اسپتال میں نرسنگ وغیرہ کی بھرتی کے لیے ٹنڈر نکلا ہے۔ حکومت کا کلاؤز ہے کہ 80 فیصد پرانے ملازمین کو رکھنا ہے، لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ اس میں بڑے پیمانے پر پیسے کی وصولی ہوتی ہے۔" جب رکن اسمبلی نوٹوں کی گڈی ایوان میں لہرا رہے تھے تو ایک ہنگامہ جیسا ماحول بن گیا اور موہندر گویل نے کہا کہ اس معاملے سے پردہ اٹھا کر انھوں نے اپنی جان جوکھم میں ڈال دی ہے۔ موہندر گویل کا کہنا ہے کہ "ملازمت ہو جانے کے بعد بھی ملازمین کو پورے پیسے نہیں ملتے۔ ٹھیکیداران میں سے بہت پیسے خود لے لیتے ہیں۔ ملازمین اس معاملے کو لے کر اسپتال میں ہڑتال پر بیٹھے، وہاں ان کے ساتھ مارپیٹ ہوئی۔ میں نے اسے لے کر ڈی سی پی سے شکایت کی۔ چیف سکریٹری اور ایل جی تک سے شکایت کی۔ انھوں نے مجھ سے سیٹنگ کی کوشش کی کہ رکن اسمبلی کو بھی ملا لیں۔" موہندر گویل نے بتایا کہ اس پورے معاملے سے پردہ اٹھانے کے لیے میں نے ان سے سیٹنگ کی اور ڈی سی پی کو جانکاری دی کہ 15 لاکھ روپے رشوت کا پیسے مجھے دے رہے ہیں اور میں انھیں رنگے ہاتھ پکڑوانا چاہتا ہوں، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ موہندر کہتے ہیں "میں جان جوکھم میں ڈال کر یہ کام کر رہا ہوں۔ وہ اتنے دبنگ لوگ ہیں کہ میری جان لے سکتے ہیں۔ اس کی غیر جانبداری کے ساتھ جانچ ہونی چاہیے۔"

ہائی اسپیڈ ٹرائل رن میں 150 کی رفتار سے دوڑی ریپڈ ریل

غازی آباد: ملک کی پہلی ریجنل ریپڈ ریل پہلی بار 150 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلائی گئی۔ پہلی بار غازی آباد اور دوہائی اسٹیشن کے درمیان اتنی تیز رفتاری سے اس کا تجربہ کیا گیا۔ اس سے قبل یہ ٹرین 25 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلائی جاتی تھی۔ حالانکہ این سی آر ٹی سی کا کہنا ہے کہ یہ ٹرائل رن نہیں ہے۔ ٹرائل رن کی تاریخ کا باضابطہ اعلان جلد کیا جائے گا۔ گجرات کے ساونلی میں الستوم کمپنی کے پلانٹ میں ریپڈ ریل کے کوچز تیار کیے جارہے ہیں۔ اب تک چار ٹرین سیٹ غازی آباد کے دوہائی میں واقع ریپڈ ریل ڈپو پر پہنچ چکے ہیں۔ یہاں ان ٹرین سیٹ میں لگی چیزوں کو کو الگ الگ جانچا جارہا ہے۔ مثال کے طور پر سب سسٹم، رولنگ اسٹاک، او ایچ ای، ٹریک، ٹیلی کام، سگنلنگ لیول پر تفتیش کی جاری ہے۔ تیز رفتار ریل چلانے کے لیے 25 کے وی کی گنجائش کے او ایچ ای تار میں کرنٹ چھوڑا گیا ہے۔ اس ٹرین کا پہلا ٹیسٹ 3 جنوری کو ہوا تھا، جس میں ریپڈ ریل کو 25 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلایا گیا۔ اب 17 جنوری کو یہ ٹرین 150 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلائی گئی۔ اس ٹرین کو دوہائی ڈپو سے غازی آباد اسٹیشن کے درمیان چلائی گئی۔ اس پروجیکٹ میں جڑے تمام انجینئرز کے لیے یہ پہلا تجربہ تھا، جب تیز رفتار ریپڈ ریل اتنی تیز رفتاری سے چلائی گئی۔ بتادیں کہ ریپڈ ریل کی زیادہ سے زیادہ رفتار 180 کلو میٹر فی گھنٹہ ہے۔ پہلے مرحلے میں دوہائی ڈپو سے صاحب آباد تک او ایچ ای تار کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ اب اسے چارج کیا جارہا ہے۔

مدھیہ پردیش سردی سے بے حال آٹھ شہروں میں پارہ پانچ ڈگری سے کم

بھوپال: گزشتہ کئی دنوں سے ٹھنڈ سے بے حال مدھیہ پردیش کے آٹھ شہروں میں درجہ حرارت پانچ ڈگری سے نیچے گرنے سے سردی کے تیور آج بھی سخت رہے۔ مقامی موسمیاتی مرکز کے مطابق، دتیا ریاست کا سرد ترین شہر تھا جہاں آج صبح کم سے کم درجہ حرارت 2.2 ڈگری سیلسیس تھا۔ کئی دنوں سے سخت سردی کی زد میں گوالیار میں آج صبح درجہ حرارت 3.2 ڈگری سیلسیس اور نوگاؤں میں 8.2 ڈگری رہا۔ گنا، راج گڑھ، رائسین، ریوا اور ستنا میں بھی کم از کم درجہ حرارت پانچ ڈگری سیلسیس سے کم ریکارڈ کیا گیا۔ راجدھانی بھوپال میں بھی آج صبح لگاتار چوتھے دن شدید سردی برقرار ہے۔ راجدھانی میں آج صبح پارہ 2.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ حالانکہ صبح سے بھوپال میں موسم صاف رہا۔ دھند نہ ہونے کے باوجود سڑکوں پر ٹریفک معمول کے مطابق رہا۔

اردنی سفیر کو مسجد اقصیٰ میں داخلے سے روکنے پر اسرائیل کے خلاف عمان کا احتجاج

عمان: 18/جنوری (العربیہ اردو) منگل کے روز اردنی وزارت خارجہ نے عمان میں اسرائیلی سفیر کو طلب کرکے اردن کے سفیر کو مسجد اقصیٰ میں داخلے سے روکنے پر سخت احتجاج کیا ہے۔ اردن کی وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان سفیر سنان مجالی نے بتایا کہ" اسرائیلی سفیر کو ایک سخت الفاظ میں احتجاجی مراسلہ بھیجا گیا اور کہا کہ وہ یہ مراسلہ فوری طور پر اپنی حکومت کو منتقل کرے۔ اس احتجاجی مکتوب میں تل ابیب میں متعین اردنی سفیر کو مسجد اقصیٰ کے دورے سے روکنے پر سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ یروشلم اور مسجد اقصیٰ کے امور کی تمام تر ذمہ داری اردن کی ہے اور اردنی اوقاف، اسلامی امور اور مقدس مقامات، مسجد اقصیٰ/ الحرم الشریف کے تمام امور کو منظم کرنے اور اس تک رسائی کو منظم کرنے کے لیے خصوصی دائرہ اختیار کے ساتھ قانونی اتھارٹی ہے۔ مکتوب میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ" اسرائیل ایک قابض طاقت کے طور پر مقبوضہ بیت المقدس اور اس کے مقدسات بالخصوص مسجد اقصیٰ کے حوالے سے بین الاقوامی قانون، خاص طور پر بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کرے۔ اسرائیل سے



مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے اقدام سے گریز کرے جس سے مقدس مقامات کی حرمت اور اس میں موجود تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی راہ ہموار ہوسکتی ہو۔ خیال رہے کہ اسرائیل میں انتہا پسند عناصر پر مشتمل حکومت کے قیام کے بعد جہاں ایک طرف فلسطینیوں کے خلاف قابض فوج کی مسلح کارروائیاں تیز ہوگئی ہیں وہیں مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

السعودیہ کا ٹکٹ خریدتے وقت مملکت کا 96 گھنٹے کا سیاحتی ویزا جاری کروانے کی سہولت

سعودی عریبین ایئرلائنز (السعودیہ) کے ترجمان عبداللہ الشہرانی نے کہا ہے کہ 'سیاحت اور عمرے کی غرض سے سعودی عرب آنے والوں کے لیے ویزے کی سہولت جلد فراہم کی جائے گی۔' ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'مملکت آنے کے لیے ٹکٹ خریدتے وقت 96 گھنٹے کا ویزا جاری کرایا جاسکے گا۔' عکاظ اخبار کے مطابق ترجمان نے کہا کہ 'سعودی وژن 2030 کے تحت السعودیہ کی پروازوں کے مسافروں کو ٹکٹ خریدتے وقت سیاحتی ویزا جاری کرانے کی سہولت دی جائے گی۔' 'اس حوالے سے ڈیجیٹل سسٹم کو جلد موثر کیا جائے گا۔ سعودی وژن کے مطابق مملکت زیادہ سے زیادہ تعداد میں سیاحوں کو اپنے ہاں آنے کا موقع فراہم کر رہی ہے۔' ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ 'سیاحتی ویزے کا دورانیہ چار دن کا ہوگا اس پر عمرہ کر سکتے ہیں۔ تقریبات اور پروگراموں میں شرکت کی جاسکتی ہے۔ سعودی عرب کے کسی بھی شہر آ جا سکتے ہیں۔' 'السعودیہ نے اس سلسلے میں متعدد سرکاری اداروں مثلاً وزارت خارجہ، وزارت داخلہ، وزارت حج وعمرہ اور ضیوف الرحمان پروگرام سے تعاون حاصل کیا ہے۔' عبداللہ الشہرانی نے کہا کہ 'رواں سال کے دوران بین الاقوامی پروازوں میں 40 فیصد اضافہ کیا جائے گا جبکہ داخلی پروازوں کے لیے پانچ لاکھ مزید نشستیں بڑھائی جائیں گی۔' انہوں نے یہ بھی کہا کہ '2023 کے دوران السعودیہ کے فضائی بیڑے میں 10 نئے طیاروں کا اضافہ ہوگا۔ سات ایئربسز 321 نیو اور 3 بوئنگ شامل کیے جائیں گے۔'



مصری حکومت اپنے شہریوں کو سستی روٹی فراہم کرے گی

قاہرہ، 18 جنوری (ذرائع) دنیا کو مہنگائی کا سامنا ہے ایسے میں مصری حکومت نے اپنے شہریوں کو رعایتی نرخوں پر سستی روٹی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق مصر کی حکومت نے ملک میں بڑھتی مہنگائی پر قابو پانے کیلیے اپنے شہریوں کو سبسڈی سسٹم کے تحت رعایتی قیمت پر روٹی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مصر کے وزیر خوراک علی المصیلحی نے کہا ہے کہ ایسے مقامی شہری جو روٹی کی سبسڈی سسٹم کا حصہ نہیں ہیں انہیں بھی 90 گرام کی روٹی اصل لاگت پر فراہم کی جائے گی جس کے لیے انہیں پری پیڈ کارڈز جاری کیے جائیں گے۔ وزیر خوراک کا کہنا تھا کہ ابھی تک روٹی کی قیمت متعین نہیں کی گئی ہے تاہم یہ ایک مصری پونڈ سے کم ہی ہوگی اور اس کا آغاز جاری ہفتے میں ہی متوقع ہے۔ علی المصیلحی نے بتایا کہ حکومت کا گندم کی نئی فصل کی کٹائی کے بعد 40 لاکھ ٹن گندم خریدنے کا منصوبہ ہے جب کہ گزشتہ سال 4.2 ملین ٹن گندم خریدی تھی۔ واضح رہے کہ مصر نے عالمی مالیاتی فنڈ سے 3 ارب ڈالر کا امدادی پیکیج حال ہی میں حاصل کیا ہے۔ اس ملک کی مجموعی آبادی 104 ملین ہے جب کہ حکومت پہلے ہی 70 ملین سے زیادہ شہریوں کو سبسڈی روٹی فراہم کر رہی ہے۔



ٹوئٹر، ایمیزون، میٹا کے بعد اب مائیکروسافٹ میں بھی کئی ملازمین کی برخواستگی، جانیے تفصیلات

مائیکروسافٹ (Microsoft) کارپوریشن انسانی وسائل اور انجینئرنگ ڈویژن کے کئی ملازمتوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ متوقع برطرفی امریکی ٹیکنالوجی کے شعبے میں تازہ ترین برطرفی ہوگی، جہاں ایمیزان ڈاٹ انکارپوریشن اور میٹا سمیت کمپنیوں نے طلب میں کمی اور بگڑتے ہوئے عالمی اقتصادی نقطہ نظر کے جواب میں برطرفی کا اعلان کیا ہے۔ مائیکروسافٹ کا یہ اقدام اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ٹیک سیکٹر میں ملازمتوں کو ختم کرنا جاری رہ سکتا ہے۔ مارننگ اسٹار کے تجزیہ کار ڈین رومانوف نے کہا کہ بڑے تصویری نقطہ نظر سے مائیکروسافٹ میں چھانٹیوں کا ایک اور زیرالتواء دور بتاتا ہے کہ ماحول بہتر نہیں ہو رہا ہے اور ممکنہ طور پر بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ برطانیہ کے براڈکاسٹر اسکائی نیوز نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ مائیکروسافٹ اپنی افرادی قوت کا تقریباً 5 فیصد یا تقریباً 11000 ملازمتوں کو کم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ کمپنی بدھ کے روز انجینئرنگ کے متعدد ڈویژنوں میں ملازمتوں میں کمی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جبکہ انسائیڈر نے اطلاع دی کہ مائیکروسافٹ بھرتی کرنے والے عملے کو ایک تہائی تک کم کرسکتا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کٹوتیاں گزشتہ سال کے دوسرے راؤنڈز کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہوں گی۔ مائیکروسافٹ نے رپورٹس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ فائلنگ کے مطابق 30 جون تک کمپنی کے 221000 کل وقتی ملازمین تھے، جن میں 122000 ریاستہائے متحدہ میں اور 99000 بین الاقوامی سطح پر تھے۔ مائیکروسافٹ اپنے کلاؤڈ یونٹ Azure پر شرح نمو برقرار رکھنے کے لیے دباؤ میں ہے، پرسنل کمپیوٹر مارکیٹ میں کئی چوتھائیوں کی مندی کے بعد ونڈوز اور ڈیوائسز کی فروخت کو نقصان پہنچا ہے۔ اس نے گزشتہ سال جولائی میں کہا تھا کہ بہت کم کرداروں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اکتوبر میں نیوز سائٹ Axios نے اطلاع دی کہ مائیکروسافٹ نے کئی ڈویژنوں میں 1000 سے کم ملازمین کو فارغ کر دیا ہے۔



واٹس اپ صارفین اب اسٹیٹس کے ذریعہ وائس نوٹ بھی بھیج سکیں گے

میٹا کی ملکیت والا میسینجر ایپ واٹس اب نیا فیچر متعارف کروانے جا رہا ہے جس میں واٹس ایپ کی آنے والی فیچرس واٹس ایپ اپنے پلیٹ فارم پر صارف کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے بہت سے نئے فیچرز پر کام کر رہا ہے۔ اب فوری طور پر پیغام رسانی کے اپلی کیشن واٹس ایپ نے بیٹا ٹیسٹرز کو اسٹیٹس اپ ڈیٹس کے ذریعے صوتی نوٹ شیئر کہ فیچر پر بھی نوٹس جاری کر رہی ہے۔ فی الحال واٹس ایپ صارفین اسٹیٹس اپ ڈیٹ کے طور پر صرف تصاویر اور ویڈیوز شیئر کر سکتے ہیں۔ واٹس ایپ کو ٹریک کرنے والی ویب سائٹ WABetaInfo نے کہا کہ اس خصوصیت کی بدولت آپ کی پرائیویسی اسیٹنگز کے اندر ترتیب کردہ مخصوص سامعین کے ساتھ اسٹیٹس اپ ڈیٹ کے طور پر صوتی نوٹ (voice note) کو شیئر کیا جاسکتا ہے۔ اس فیچر کا اعلان اس وقت کیا گیا تھا جب یہ ترقی کے مراحل میں تھا لیکن کچھ خوش قسمت بیٹا صارفین کے لیے اچھی خبر ہے کہ گوگل پلے اسٹور پر دستیاب اینڈرائیڈ 2.23.2.8 اپ ڈیٹ کے لیے تازہ ترین واٹس ایپ بیٹا انسٹال کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بیٹا ٹیسٹرز اب ٹیکسٹ اسٹیٹس سیکشن میں فیچر تک رسائی حاصل کرکے اسٹیٹس اپ ڈیٹ کے طور پر وائس نوٹ شیئر کرسکتے ہیں۔ میٹا کی ملکیت والی میسجنگ اپلی کیشن صارفین کو ریکارڈنگ شیئر کرنے سے پہلے اسے ضائع کرنے کی صلاحیت کی پیشکش کرکے مزید کنٹرول فراہم کر رہی ہے۔ صوتی نوٹ کے لیے زیادہ سے زیادہ ریکارڈنگ کا وقت 30 سیکنڈ ہے اور لوگوں کو مستقبل میں اسٹیٹس کے ذریعے شیئر کیے گئے صوتی نوٹ سننے کے لیے واٹس ایپ کا تازہ ترین ورژن ڈاؤن لوڈ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ بھی نوٹ کریں کہ اسٹیٹس اپ ڈیٹس کے بطور شیئر کردہ صوتی نوٹ ہمیشہ اینڈ ٹو اینڈ انکرپٹڈ ہوتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صرف وہی لوگ سن سکتے ہیں جنہیں آپ اپنی رازداری کی سٹنگ میں منتخب کرتے ہیں۔



حج کے دوران یومیہ 60 لاکھ فوڈ پیکٹ فراہم کیے جائیں گے

جدہ: 18/جنوری (ذرائع) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ (منی، مزدلفہ اور عرفات) میں کیٹرنگ کمپنیوں کے سربراہ احمد الشریف نے کہا ہے کہ 'حج کے دوران روزانہ 60 لاکھ سے زیادہ فوڈ پیکٹ فراہم کیے جاسکیں گے۔' الوطن اخبار کے مطابق انہوں نے کہا کہ 'اس سال منی، مزدلفہ اور عرفات میں حج پر آنے والوں کو 30 ملین تک خوراک پیکٹ فراہم کرنے کا پروگرام ہے۔ مکہ میں 90 ملین فوڈ پیکٹ مہیا کیے جائیں گے۔' احمد الشریف نے مکہ ریجن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے گزشتہ حج کے مقابلے میں جو کورونا وبا سے متاثر تھا آئندہ حج کے دوران زیادہ بہتر کارکردگی کا یقین ظاہر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 'کھانے پینے کی اشیا کے حوالے سے دو عالمی معیار اپنائے جا رہے ہیں۔ پہلا سٹارز کی درجہ بندی کے ذریعے ایزو 22000 اور دوسرا ایف ایس ایس سی کا ہے۔' 'دونوں میں سے ہر ایک کے تحت حجاج کو فراہم کیے جانے والے خوراک پیکٹ حفظان صحت کی پابندی کرتے ہیں۔'

امریکی پارلیمانی وفد کا نیتن یاہو حکومت کے ارکان سے ملاقات کرنے سے انکار

تل ابیب: اسرائیلی حکام اور قریبی ذرائع کے مطابق ڈیموکریٹک امریکی سینیٹر جیکی روزن نے اسرائیلی حکومت سے کہا ہے کہ وہ اس ہفتے سینیٹ کے دوطرفہ وفد کی قیادت کرتے ہوئے اسرائیل کی دو انتہائی دائیں بازو کی اتحادی جماعتوں کے کسی بھی رکن سے ملاقات نہیں کرنا چاہتیں۔ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اپنی حکومت کے قیام سے لے کر اب تک اسرائیل کی سب سے دائیں بازو کی اور مذہبی حکومت کی قیادت کر رہے ہیں، جس میں 'ایتمار بن گویر' اور بزلئیل سموتریش شامل ہیں۔ یہ دونوں لیڈر انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان نسل پرست اور جنونی یہودی بیان بازی کے لیے مشہور ہیں۔ انہیں وزیر کے اعلیٰ عہدوں پر فائز کیا گیا ہے۔ بین گویر کی" یہودی پاور پارٹی" اور سموتریش کی قیادت میں مذہبی صہیونیت پارٹی کے پاس کنیسٹ میں 15 نشستیں ہیں اور وہ نیتن یاہو کے اتحاد کے اہم ارکان ہیں۔ سینیٹر جیمز لنکفورڈ کے ساتھ روزن جس وفد کی قیادت کر رہی ہیں وہ ان قانون سازوں پر مشتمل ہے جو ابراہیم معاہدوں کا حصہ ہیں۔ وہ اسرائیل اور کئی عرب ریاستوں کے درمیان ٹرمپ انتظامیہ کی ثالثی میں امن معاہدوں کی حمایت اور توسیع کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ وفد کے خطے کے دورے کا آخری پڑاؤ اسرائیل ہے جس میں مراکش، متحدہ عرب امارات اور بحرین کے دورے بھی شامل ہیں۔ وفد میں سینیٹرز کرسٹن گلیبرانڈ، مائیکل بینیٹ، ڈین سلیوان، مارک کیلی اور ٹیڈ بڈ بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی دورے میں نیتن یاہو، کنیسٹ سپیکر امیر اوہانا اور دیگر اسرائیلی حکام اور نمائندوں سے ملاقاتیں متوقع ہیں۔ اس سفر سے پہلے اسرائیلی حکام نے کہا تھا کہ مسز روزن اور ان کی ٹیم نے واضح کر دیا تھا کہ وہ نہیں چاہتے کہ بین گویر کی پارٹی یا سموتریش کی مذہبی صہیونی پارٹیوں کے اراکین ان کی کسی بھی میٹنگ میں شرکت کریں خاص طور پر وہ لوگ جو کنیسٹ میں ہیں۔ روزن کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ" یہ سینیٹر روزن کی درخواست تھی کہ وہ دونوں انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات نہیں کریں گی"۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے حکام نے کہا کہ وفد کی انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کے کسی رکن سے ملاقات طے نہیں تھی۔ بین گویر کو ایک انتہائی قوم پرست سمجھا جاتا ہے اور وہ نیتن یاہو کی حکومت میں قومی سلامتی کے وزیر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اسے 2007 میں ایک دہشت گرد تنظیم کی حمایت اور نسل پرستی پر اکسانے کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ سموتریش ایک انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان بھی ہیں جو مقبوضہ مغربی کنارے میں شہری امور کے ذمہ دار وزیر خزانہ اور وزیر دفاع کے عہدوں پر فائز ہیں۔ امریکی حکام اور دیگر اس سے قبل نیتن یاہو حکومت کے بارے میں تشویش کا اظہار کر چکے ہیں جن میں بین گویر اور سموتریش ان کے اتحاد میں شامل ہیں۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اُدھار اور گالی

ایس معشوق احمد

جتنا قریبی رشتہ میاں بیوی کا ہوتا ہے اتنا ہی گہرا رشتہ ادھار اور گالی کا ہے۔جیسے شوہر بیوی کے بغیر ادھورا سا، نامکمل سا اور ناتمام سا لگتا ہے ویسے ہی ادھار کا ذکر ہو اور گالی نہ دی جائے یہ بھی کچھ ادھورا اور نامانوس سا لگتا ہے۔ادھار مانگتے وقت لہجہ شیریں اور منہ میٹھا ہوتا ہے۔قرض لوٹانے کا وقت آئے تو شرینی کڑواہٹ اور مٹھاس گالی میں بدل جاتی ہے۔ادھار مانگنے سے دھن وان کی جو کیفیت ہوتی ہے اور جذبات جس شدت سے جوش مارتے ہیں اندازہ یہی ہوتا ہے کہ اب بے ساختہ اس کے منہ سے گالی ہی نکلے گی۔جو ادھار لیتا ہے اس کو گالی پڑنی ہے اور جو دے دیتا ہے یہ بھی گارنٹی ہے کہ اس کی خاطر مدارت بھی گالیوں سے ہی ہوگی۔گالی اس لیے ادھار کے ساتھ مضبوط رشتہ قائم کئے ہوئے ہے کیونکہ جس سے آپ ادھار لے رہے ہیں اس کا حق آپ کو چکانا نہیں اور جو آپ سے ادھار لے رہا ہے وہ آپ کو واپس دے گا نہیں۔بندے کے پاس مال ومتاع ہو تو ادھار کیوں لیں۔کچھ انسان شوق مزاج ہوتے ہیں بہت سارے شوق پالتے ہیں۔شوق برا نہیں اگر اس کی پرداخت جیب سے ہو۔جیب سے باہر شوق ہو تو ساتھ گالیاں بھی ملتی ہیں۔گالی خریدنے کا کسی کو تو شوق نہیں ہوتا ہاں اگر کسی کو یہ عجیب شوق ہے اور اس کو پال بھی رہا ہے تو گالیاں خریدنے کا آسان ترین نسخہ یہ ہے کہ آپ کسی عزیز دوست کو ادھار دے دیں۔آپ کے ذہن میں یہ سوال گردش کر رہا ہوگا کہ بھلا کون پاگل انسان ہوگا جو گالیاں خریدے گا۔خریدنے کی کیا ضرورت ہے لوگ تو مفت میں جہاں موقع ملے دہن مبارک کھول کر بے حساب دے دیتے ہیں۔

حضور قصور انسان کا نہیں حالات کا ہے، جنھوں نے انسان کو پریشان کر رکھا ہے۔جب انسان کا ذہن بھاری ہونے لگتا ہے تو وہ کسی نہ کسی کو گالیاں دے کر دردِ سر کو کم کرتا ہے۔ویسے بھی اس دور میں ہر فرد کے گرد پریشانی نے ہالا بنا رکھا ہے۔کوئی حالات سے پریشان ہے تو کسی کو گھریلو الجھنوں نے الجھا کے رکھا ہے۔ذہن کو ہلکا کرنے اور الجھنوں کے گھیراؤ سے نکلنے کے لیے سیر و تفریح ہونی چاہیے تھی لیکن ہر فرد کو فون اور انٹرنیٹ نے چار دیواری کا قیدی بنا کے رکھا ہے اور انسان بھی اسی کا سہارا لیتا ہے تاکہ اسے ذہنی سکون میسر آئے۔جوں ہی فون ہاتھ میں لیتا ہے اسے مختلف خبریں اور پریشانی میں مبتلا کرتی ہیں۔ناحق قتل، لوٹ مار، آگ کی واردات، چوری، ڈاکہ یہی تو سننے کو خبریں ملتی ہیں۔بندہ پریشان نہ ہوجائے تو کیا کرے۔اوپر سے خراب حالات کا رونا الگ سے خراب حالت میں مالی دشواری کا سامنا رہتا ہے۔غم غلط کرنے کے لیے بس ایک تدبیر بچتی ہے کہ تنگ آمد بجنگ آمد بندہ دوسروں کو خوب گالیوں سے نوازتا ہے تاکہ اس کا سر ہلکا اور دماغ فراغت پائے۔گالیاں بہت ساری اور قسم قسم کی دی جاتی ہیں لیکن دینے کا موقع ومحل الگ الگ ہوتا ہے۔کوئی غصے میں آکر دیتا ہے کوئی زندگی سے تنگ آکر۔کوئی حسد کر کے تو کوئی اس واسطہ دیتا ہے کہ فلاں شخص کا بھلا کیوں ہوا؟ گالیاں دینا شروع کرتا ہے اور اس کو اپنا حق سمجھتا ہے۔کوئی ندامت یا پشیمانی کے آثار اس کے چہرے پہ نہیں ہوتے۔گالیاں دینے کے بعد وہ خود کو ہلکا محسوس کرتا ہے اور اس کا چہرہ شریف دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے اس نے کوئی ملک فتح کر لیا ہو اور جیت کے جشن کے وقت جو تمازت چہرے پہ ہوتی ہے ویسی دیکھنے کو ملتی ہے۔اس قسم کی جتنی بھی گالیاں ہیں، ان پہ آپ کا ہمارا کوئی بس نہیں ساری ذمہ داری دینے والے پہ عاید ہوتی ہے لیکن کچھ گالیوں کو ہم جان بوجھ کر خریدتے ہیں۔کسی کی مدد کر کے یا دوستوں، رشتہ داروں کو ادھار دے کر۔آپ درست فرما رہے ہیں کہ دوست وہی ہے جو مصیبت میں کام آئے، میں بھی اس کا قائل ہوں لیکن دوستی میں ادھاری حائل ہوجائے، زر درمیان میں آجائے، وہاں دوستی کا آنگن تقسیم ہو جاتا ہے۔مرزا کہتے ہیں کہ گالی سے معاشرے کو پاک کرنے کا ایک راستہ یہ بھی ہے کہ دوستوں کو ادھار دینا بند کیا جائے تاکہ بے ایمانی کا شبہ ہی نہ ہو اور گالی دینے کی نوبت ہی نہ آئے۔

مشہور ہے کہ جس شخص کے جتنے دوست ہوں گے وہ اتنی فراخی سے زندگی گزارتا ہے۔اسے ادھار مانگنے میں دشواریاں نہیں ہوتی۔وہ کسی بھی دوست سے ادھاری مانگ لیتا ہے۔ایک کے یہاں پھٹکاری ملے تو دوسرے، تیسرے دوست کے پاس پہنچ جاتا ہے۔لیکن بعض مختلف نظریہ رکھتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ دوست جتنے کم ہوں اتنی زندگی خوشگوار گزرتی ہے۔آپ غلط مطلب نکال رہے ہیں۔میں یہ ہرگز نہیں کہتا ہوں کہ آپ دوست نہ بنائے ”شغل بہتر ہے دوستی یاری کا“ جتنے چاہے بنائیں لیکن احتیاط سے ورنہ آج ملاوٹ کس چیز میں نہیں۔اس ملاوٹ نے ہر چیز کو ملیا میٹ کر دیا ہے، دوستی بھی اس سے پاک نہیں۔خیر بات ہو رہی تھی گالیاں خریدنے کی کہ سستے داموں اور مفت میں گالیاں آپ کیسے خرید سکتے ہیں۔جیسا کہ میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ آپ اپنے قریبی دوست کو ادھار دیجئے وہ آپ کو پیسے بھلے ہی نہ لوٹائے لیکن گالیاں ضرور دے گا۔گویا یہ گالیاں آپ کے نصیب میں نہیں تھیں بلکہ آپ نے جان بوجھ کر دوست سے پیسوں کے عوض خرید لیں۔بس یہاں پر ہی نہیں ہوتی بلکہ آپ کا عزیز دوست بہت سارے خفیہ راز بھی افشا کرتا ہے۔چونکہ آپ کا قریبی اور عزیز تر دوست رہ چکا ہوتا ہے اس لیے کماحقہ آپ کے عادات واطوار نیز طور طریقے سے واقف بھی ہوگا، اس لیے اس کو آپ کی تذلیل میں زیادہ دقت پیش نہیں آئے گی۔وہ اگر آپ پہ چند ایک الزامات بھی لگا دے جو کہ وہ لگاتا ہے اور لگانے میں کنجوسی نہیں کرتا، لوگ آنکھیں بند کر کے اس پہ یقین کر لیتے ہیں۔وجہ یہ ہے کہ آپ کے عزیز دوست نے آپ کے ساتھ شب وروز گزار کر راز و نیاز کی باتیں کی ہوئی ہوتی ہیں اور لوگ اس راز سے واقف ہوتے ہیں کہ جو شخص جس کے جتنا قریب ہوگا وہ اس کی خوبیاں اور خامیوں کا اتنا ہی جانکار ہوگا اور بنا کسی مشقت کے یقین کر لیتے ہیں کہ یہ دو سو فیصد سچ ہوگا۔آپ قسم اٹھالیں خود کو پاک و صاف بیان کرنے کی، جتنے بھی جتن کریں سارے ناکام ونامراد گویا نہ صرف دوست کھو دیا بلکہ ادھار دے کر اپنی عزت بھی کھو دی۔اس لیے جتنا ہوسکے ادھاری سے بچنا چاہیے۔

میرا ایک دوست ہے جو ہر وقت ادھار کا کھانے اور ادھار لینے کا شوق رکھتا ہے۔گاؤں کے ہر دوکاندار کے پاس اس کا کھاتہ ہوگا۔وہ گالیاں کھانا اور دینا بھی جانتا ہے اس لیے ادھار لینے میں کامیاب ہوتا ہے۔بڑا ڈھیٹ اور بے شرم ہے۔اگر وہ بے شرمی کے اسرار و رموز سے واقف نہ ہوتا تو یقینا شرم کے مارے چلو بھر پانی میں ڈوب کر مر گیا ہوتا۔وہ جس سے بھی ادھار لیتا ہے واپس نہیں کرتا بلکہ گالیاں دیتا ہے۔اسی لین دین میں کئی دفعہ نوبت ہاتھا پائی تک آن پہنچتی ہے۔وہ اس سے بھی گریز نہیں کرتا۔کہتا ہے کہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے اگر ہاتھوں میں میل لگا ہو اور کھجلی ہو رہی ہو اس کو دور کرنے کا واحد طریقہ مار پیٹ ہے۔لوگ اس کو مارتے ہیں اس مار کے بدلے وہ ان کی ادھار لی ہوئی رقم کھا جاتا ہے۔گاؤں شہر میں بدنام ہونے کے بعد اب وہ ان جگہوں کا رخ کرتا ہے جہاں اس کو کوئی نہیں جانتا۔خیال رکھنا کہیں آپ کے یہاں نہ آجائے بعد میں مت کہنا کہ میں نے ہوشیار رہنے کو نہیں کہا تھا۔

کاروبار کرنا ہو یا کوئی اور بڑا کام، شادی کرنی ہو یا گھر تعمیر کرنا ہو اس کے لیے بڑی اور معقول رقم درکار ہوتی ہے۔جب بھی کثیر رقم کی ضرورت پڑتی ہے اس کو حاصل کرنے اور کام نکالنے کا طریقہ اور ذریعہ ادھار ہے۔ادھار یا تو بینک دیتا ہے یا قریبی دوست۔لوگ بینک سے ادھار کم ہی لیتے ہیں۔اس کی معقول وجہ مرزا بیان کرتے ہیں کہ بینک کا ادھار جلد یا بدیر لوٹانا پڑتا ہے۔ورنہ بینک والے زمین جائیداد پر قبضہ کر کے اپنی رقم نکال لیتے ہیں۔زمین جائیداد پر قبضہ کرنا ان کا حق ہے لیکن نیلامی سے جو بدنامی ہوتی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔دوسری صورت دوستوں سے قرض لینا ہے۔دوست سے ادھار لینے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب لوٹانے کا وقت آجائے تو فتنہ فساد کر کے آسانی سے انسان مکر سکتا ہے۔ایک بار انسان مکر جائے تو گالی خود بخود بیچ میں آ کر اپنے ہونے کا ثبوت دیتی ہے۔مرزا کہتے ہیں کہ دوستی تادیر قائم رکھنی ہو تو دوستوں کو چاہیے کہ وہ آپس میں ادھار دینے اور لینے سے پرہیز کرے اور گالی کا تبادلہ ہر دن کرتے رہے اس سے دوستی کا رشتہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا ہے۔

غضب دبا ہے تو بغض اُبھرا

ابونثر احمد حاطب صدیقی

ہفتہ بھر ہونے کو آتا ہے، رحیم یار خان، پاکستان سے مجاہد عباس تبسم کا سوال آیا:

''لفظ مبغوض کا کیا مطلب ہے؟ کیا یہ بغض سے نکلا ہے؟''

مجاہد میاں کو فوری کمک تو اُسی وقت پہنچا دی گئی، تا کہ اُن کا جہاد جاری، عَلَم اونچا اور مُسکراہٹ برقرار رہے۔

مگر جب انھوں نے ایک حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلّم کا حوالہ دیا، جس کی رُو سے جھگڑالو آدمی سب سے زیادہ مبغوض ہوتا ہے اور بتایا کہ دراصل انھوں نے اس حدیث کی تفہیم کے لیے یہ سوال اُٹھایا تھا، تو دل میں ایک درد سا اُٹھنے لگا۔ ہمارے بچوں کو پیدا ہوتے ہی انگریزی زبان...... اور فقط انگریزی زبان...... میں تعلیم دی جا رہی ہے۔ سو، اکبرؔ کی وہ پیش گوئی تو پوری ہو چکی کہ

ہماری اصطلاحوں سے زباں نا آشنا ہو گی
لغاتِ مغربی بازار کی بھاشا سے ضم ہوں گے

مگر اب شاید یہ پیش گوئی بھی پوری ہوئی کہ ’عقائد پر قیامت آئے گی ترمیمِ ملّت سے‘۔ کل ہی ایک پی ایچ ڈی پروفیسر صاحب، کہ وفاقی دارالحکومت کی ایک جدید جامعہ میں طبیعات کے اُستاد ہیں، اس ناہنجار کالم نگار سے ’مکروہِ تحریمی‘ کا مطلب پوچھ رہے تھے۔

اِکاّون، باون برس پہلے کی بات ہے، سرکاری تعلیمی اداروں کی ثانوی جماعتوں میں، ہم اختیاری مضمون کے طور پر عربی پڑھا کرتے تھے۔ بچوں کو اپنی دینی زبان سے کاٹ کر رکھ دیا گیا تو نسل کی نسل ڈیڑھ ہزار برس کے قیمتی علمی خزانوں سے محروم و مفلس ہوگئی۔ یہ خزانے قرآنی، نبویؐ اور فقہی اصطلاحات کے علمی گنجینے تھے۔ ثانوی جماعتوں میں فارسی بھی اختیاری مضمون کی حیثیت سے پڑھائی جاتی تھی۔ فارسی پڑھانا بند کیا گیا تو پوری قوم کا اپنی سیکڑوں برس کی تہذیبی میراث سے رشتہ ٹوٹ گیا۔ حافظؔ و عُرفیؔ، رومیؔ و سعدیؔ اور قدسیؔ و جامیؔ ہی کا نہیں، اب تو غالبؔ اور اقبالؔ کی شاعری کا بھی بہت بڑا اور بہت شان دار حصہ ہماری نئی نسل کے لیے ردّی کا ڈھیر بن چکا ہے۔

مگر عربی و فارسی کا کیا رونا؟ یہاں تو منہ میں موجود زبان بھی کاٹی جا رہی ہے۔ بچے اگر قومی زبان پڑھیں نہ سنیں، نہ سمجھیں نہ بولیں تو اس قوم کے بچے اس قوم کے نہیں رہیں گے، کسی اور قوم کے کام آئیں گے۔ کام آئیں گے کیا مطلب؟ کام آرہے ہیں۔ قوم کی گود میں پلنے والے بچے گوروں کی زبان میں تعلیم پا کر وطن سے ولایت چلے جاتے ہیں اور گوروں کی خدمت بجالاتے ہیں۔ ذہانت کا اس ملک سے رضا کارانہ انخلا مسلسل اور متواتر جاری ہے۔ ہمارے لڑکپن میں تمام مضامین اردو میں پڑھائے جاتے تھے۔ معاشرتی علوم، تاریخ، جغرافیہ، ریاضی، علمِ مثلث، علمِ ہندسہ، حیاتیات، حیوانیات، نباتیات، کیمیا، طبیعات، جوہری طبیعات اور صوبہ بلوچستان کے نصاب میں شامل مضمون سمکیات، (سمکیات مچھلیوں کا علم ہے)۔ انگریزی کو ایک الگ مضمون کے طور پر چھٹی جماعت سے پڑھانا شروع کیا جاتا تھا۔ اب سارا نظام سر کے بل اُلٹ گیا ہے۔ تمام مضامین گوروں کی زبان میں پڑھائے جاتے ہیں، حتیٰ کہ اسلامیات بھی۔ اور قومی زبان کو ایک الگ مضمون کے طور پر مارے باندھے پڑھا دیا جاتا ہے، وہ بھی محض امتحان پاس کرانے کی حد تک۔ اردو کے اساتذہ ملتے ہی نہیں۔ جن اساتذہ کو اردو پڑھانے کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے، ان میں سے اکثر کو خود اردو پڑھنے کی حاجت ہے۔ یہ بات ہم بر بنائے بغض نہیں کہہ رہے ہیں، اساتذہ ہمارے مبغوض تھوڑا ہی ہیں۔ ارے لو! ان باتوں میں تو بغض و مبغوض کا موضوع ہی رہا جاتا ہے۔ معذرت:

رکھیو غالبؔ مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سِوا ہوتا ہے

لہٰذا دردناک باتیں ہی ہوتی رہ گئیں۔ ہم بھی کیا کرتے؟ بات جھگڑالو آدمی سے شروع ہوئی تھی، اُسی سے نیا جھگڑا کھڑا ہوگیا۔

بلاشبہ جھگڑالو آدمی کسی کو محبوب نہیں ہوتا۔ سب اُس سے بھاگتے پھرتے ہیں۔ اُسے دیکھتے ہی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں۔ بالکل ہی سر پر آجائے تو فوراً کوئی ایسا ضروری کام یاد آجاتا ہے، جو اس سے پہلے کبھی یاد نہیں آیا تھا۔ بھلا جھگڑالو آدمی سے مل کر جھگڑا کون مول لے؟ صلحِ کُل قسم کے لوگ بھی اُس کے شر سے ڈر کر اُس سے عداوت کرتے اور دشمنی رکھتے ہیں، مگر اس عداوت یا دشمنی کو ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ دل میں چھپائے رکھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ظاہر کرنے پر بھی جھگڑا شروع ہو سکتا ہے۔ یہی چھپی ہوئی دشمنی یا عداوت ’بغض‘ کہلاتی ہے۔ جس شخص سے بغض رکھا جائے وہ ’مبغوض‘ ہو جاتا ہے۔ کسی سے بغض رکھنا کوئی اچھی بات نہیں، لیکن بعض اوقات بغض اچھے جذبے کے تحت بھی رکھا جاتا ہے۔ اگر خلقِ خدا میں شر انگیزی کرنے والے کسی شریر کے شر کا، طاقت یا زبان سے مقابلہ کرنے کی سکت نہ ہو، تو صاحبانِ ایمان اُسے دل میں بُرا جانتے ہیں۔ اُس سے پوشیدہ نفرت رکھتے ہیں۔ گو کہ یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔ نیک لوگوں کے اس بغض کو ’بغضِ لِلّٰہی‘ کہا جاتا ہے۔ اللہ واسطے کا بغض۔ چوں کہ اس قسم کا بغض کسی ذاتی عناد یا نفسانی جذبے کے زیرِ اثر نہیں ہوتا، چناں چہ بے سبب بغض رکھنے کو بھی طنزاً ’بغضِ لِلّٰہی‘ کہہ دیا جاتا ہے۔ حالاں کہ نہیں کہنا چاہیے۔ کسی سے اللہ کی خاطر محبت رکھنا اور کسی سے صرف اللہ کی خاطر بغض رکھنا تکمیلِ ایمان کی نشانیوں میں سے ہے۔ بے وجہ کے بغض کو آپ ’بے وجہ کا بغض‘ ہی کہہ لیا کیجیے۔

مبغوض کا ذکر آئے تو مغضوب کا ذکر کیوں نہ آئے؟ جس پر غضب ڈھایا جاتا ہے، یا جس پر آسمان سے غضب نازل ہوتا ہے، وہ مغضوب کہلاتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لوگ اللہ کی محبوب قوم تھے، مگر اپنی انھی حرکتوں کی وجہ سے مغضوب ہوئے جن میں آج بھی مبتلا ہیں۔ آج بھی یہ مغضوب قوم دنیا کی ہر قوم سے بغض رکھتی ہے اور جہاں تک بس چلے خلقِ خدا پر طرح طرح کے غضب ڈھاتی ہے۔ اسی وجہ سے اللہ کی یہ مغضوب قوم دیگر اقوام کی مبغوض قوم بھی بن گئی ہے۔

بغض میں بھی وہی تین حروف ہیں جو غضب کے ہیں۔ حروف کو ملانے سے الفاظ کیسے بنے؟ کس طرح وجود میں آئے؟ اس کی مختلف صورتیں بنیں۔ ان تمام صورتوں پر مولانا ابوالجلال ندویؒ کی بڑی دلچسپ تحقیق ہے۔ غضب اور بغض کے وجود میں آنے کی حقیقت پر بھی انھوں نے اپنی ایک طویل تقریر بعنوان ’’انسان نے لکھنا کیسے سیکھا‘‘ میں ’انسان نے بولنا کیسے سیکھا‘ کے تحت روشنی ڈالی ہے۔ اس دلچسپ تحقیق کو ہم اپنے الفاظ میں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

مولانا فرماتے ہیں کہ کچھ الفاظ انسان نے اپنی ذہانت سے بھی ایجاد کیے۔ مثلاً جب نوالہ، لبوں کو چھوتا ہوا، زبان سے لپٹتا ہوا، حلق سے نیچے اُتر گیا تو اس پورے سفر کی رُوداد ہونٹ، زبان اور حلق سے نکلنے والے تین حروف کی مدد سے بیان کر دی گئی: ’’بلَعَ‘‘ (نگل گیا)۔

اسی طرح کی ایک اور مثال لے لیجیے۔ غصے میں آدمی چیختا چلّاتا یا غرّاتا ہے، حلق سے آواز نکلتا ہے (غ)۔ دانت پیستا ہے (ض)۔ ہونٹوں کو چبانا شروع کر دیتا ہے یا ہونٹ بھینچ لیتا ہے (ب)۔ ان تینوں حالتوں میں نکلنے والی آوازوں کے علامتی حروف ملا لیجیے۔ پوری کیفیت کے اظہار کے لیے ’غضب‘ کا لفظ ایجاد ہوگیا۔ دھیان دیجیے کہ ’غضب‘ کا لفظ بولتے ہوئے آواز بتدریج اندر سے باہر کو آرہی ہے۔

اب اس کے برعکس دیکھیے۔ لبوں کو ملا کر آواز نکالنے کی کوشش کی (ب)۔ ہمت نہیں پڑی اپنی آواز کو حلق ہی میں گھونٹ دیا (غ)۔ دانت پیس لیے (ض)۔ گویا بغض وہ غضب ہے جسے آدمی اپنے اندر چھپا لیتا ہے۔ یاں یوں کہہ لیجیے کہ بغض دبے ہوئے غضب کا نام ہے۔ یہاں پھر دھیان کیجیے کہ بغض کا لفظ بولتے ہوئے آواز بھی باہر کی طرف سے منہ کے اندر جا کر گُھٹ رہی ہے۔

پس اگر آپ کسی شخص کو ایسی کیفیت میں مبتلا دیکھیں کہ اُسے کسی شخص پر غصہ آرہا ہے، مگر جس پر غصہ آرہا ہے، اُس سے ڈر بھی لگ رہا ہے، اور ڈر کے مارے اپنے غصے یا غیظ و غضب کا کھل کر اظہار بھی نہیں کر پا رہا ہے، تو ایسی کیفیت میں مبتلا شخص کی حالت دیکھنے کے بعد آپ کو بغض کا مفہوم سمجھنے کے لیے لغت دیکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔

بشکریہ فرائیڈے سپیشل